Machine Translated by Google

V2k(وائس ٹو سکل) 28/03/2017

ہدف شدہ افراد کی ایسوسی ایشن -مصنف: گیری اوونس

مسٹر گیری اوونز نے کولیٹڈ آرٹیکل لکھا اور ٹیکنالوجی کو توڑ دیا، ہم نے انٹرنیٹ پر موجود ہر دستیاب ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے معلومات کے ہر ٹکڑے کو جمع کرنے اور مرتب کرنے کے لیے استعمال کیا جس کی ٹیکنالوجی کو توڑنے کے لیے درکار تھی، ہم نے معلومات کے ذرائع کو نیچے درج کیا ہے۔ اگر کوئی رہ گیا ہے تو ہمیں بتائیں اور ہم ترمیم کریں گے۔

آواز سے کھوپڑی ایک پیچیدہ معاملہ ہے، کسی نے اسے توڑا نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ایک چیز نہیں ہے! یہ مختلف ٹیکنالوجیز پر مشتمل ہے! V2k کو سمجھنے کے لیے آپ کو تمام متن پڑھنا پڑے گا! اچھی خبر یہ ہے کہ جواب موجود ہے، دن کی طرح صاف!

نیوروفون اور مائیکرو ویو آڈیو ایفیکٹ کو ٹینڈم میں جدید ٹیلکو ڈیٹا ڈیلیوری سسٹم جیسے مائیکرو ویو ایمیٹر بیم اور براڈکاسٹ کے ساتھ V2k(وائس ٹو سکل) ڈیوائس کے طور پر گینگ اسٹالنگ اور IPR(انٹلیکچوئل پراپرٹی رائٹس) کی چوری میں کیسے استعمال کیا جاتا ہے۔

نیوروفون ایجادات اور پیٹنٹ:

1958ڈاکٹر پیٹرک فلاناگن نے USAمیں نیوروفون ایجاد کیا اور اس کا نام دیا، اور یہ عمل Neuroceptionکے ذریعے چلتا ہے۔ آپ یو ایس پیٹنٹ آفس کو لکھ کر اور 16جولائی 1968 کو عطا کردہ پیٹنٹ نمبر 3,393,279اور 7مارچ 1972کو عطا کردہ پیٹنٹ نمبر 3,647,970 کا آرڈر دے کر اس کے دو نیوروفون پیٹنٹ کی کاپیاں حاصل کر سکتے ہیں۔

اصل نیوروفون پیٹنٹ نمبر 3,393,279کے حقوق نیو یارک سٹی کے .Intelectron, Inc کے پاس ہیں۔ FDAاسے مارکیٹ کرنے کی اجازت نہیں دے گا کیونکہ یہ کم فریکوئنسی RF Carrier Waveاستعمال کرتا ہے، اور وہ RF Radiationکے حیاتیاتی اثرات کے بارے میں ان دنوں بہت حساس ہیں۔ حقیقت میں نیشنل سیکورٹی ایجنسی نے پیٹنٹ کی درخواست کو ایک اعلیٰ رازداری کے حکم کے تحت رکھا۔

پیٹ فلاناگن ایک موجد ہے۔ اپنے اصل پیٹنٹ کے حقوق کسی دوسری کمپنی کے ہاتھ میں ہونے اور اس کی پیداوار پر FDAکی پابندی کے ساتھ، Flanaganنے پیٹنٹ نمبر 3,647,970کے ذریعے احاطہ کرنے والا دوسرا نیوروفون ڈیوائس تیار کیا جو RFکیریئر کا استعمال نہیں کرتا اور اس میں ہائی وولٹیج شامل نہیں ہے۔ ڈاکٹر
فلاناگن نے متاثر کن تکنیکی شراکت کی ہے۔ فروری، 1968میں، اس نے انسانی تقریر کو ڈولفن زبان میں ترجمہ کرنے کے لیے آلے پر پیٹنٹ کے لیے درخواست دی۔ یہ اوہو، ہوائی کے ساحل پر ایک چھوٹے سے جزیرے کے جھیل میں ڈالفن کے ساتھ مطالعے کا نتیجہ تھا۔ چونکا دینے والی مداخلت سے پہلے 30الفاظ کا ذخیرہ دریافت ہوا۔ امریکی بحریہ کے لیے ٹفٹس یونیورسٹی کی جانب سے نیوروفون کے پہلے ورژن کے ساتھ مطالعہ 1966تک واپس چلا جاتا ہے۔

Machine Translated by Google

یہ آلہ، نقطہ نظر میں اتنا بنیاد پرست تھا، کہ اس نے ایک خصوصی اسپیچ پروسیسر کے طور پر اس پر پیٹنٹ کے لیے درخواست دی۔ پیٹنٹ کے لیے درخواست دینے کے چھ ماہ بعد، NSAکے کہنے پر، محکمہ تجارت نے فلاناگن کی نئی ڈیوائس کو سیکریسی آرڈر نمبر 756,124مورخہ 28اگست 1968کے تحت رکھا۔ ایک اذیت ناک خلاف ورزی میں، NSAنے پیٹنٹ کو سیل کر دیا اور ایک قومی سلامتی کا حکم پیٹرک کو اس ایجاد پر کام کرنے یا اس کے بارے میں بات کرنے سے بھی منع کیا۔ حکم نامے میں کہا گیا کہ اس ایجاد کو قومی سلامتی کے مفاد میں دبایا جا رہا ہے۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ اگر اس نے کسی مجاز حکومتی نمائندے کے علاوہ کسی اور کے سامنے اس کی کام کرنے کی نوعیت ظاہر کی تو اس پر غداری اور فائرنگ اسکواڈ کے ذریعے گولی مارنے کا مقدمہ چلایا جا سکتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں انہوں نے اسے چرا لیا! یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ وہ سسٹم سے بہت مایوس تھا۔

پانچ سال بعد اور تقریباً 300ایجادات کے بعد، اس کی ایجاد کی رہائی کے لیے تین قانونی فرموں کو مقدمہ کرنا پڑا، ایک اور سخت قانونی جنگ نے رازداری اور دبانے کے حکم کو منسوخ کر دیا اور 7مارچ 1972کو پیٹنٹ نمبر 3,647,970دیا گیا۔ یہ اسپیچ پروسیسنگ پیٹنٹ ہے۔ اصل میں Neurophoneکے موجودہ ورژن میں سرکٹ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

لہذا، ایک فاتحانہ عدالتی مقدمے میں، NSAکی طرف سے آلہ کی رازداری اور ضبطی کو ختم کر دیا گیا، اور، جن بوتل سے باہر ہو گیا!

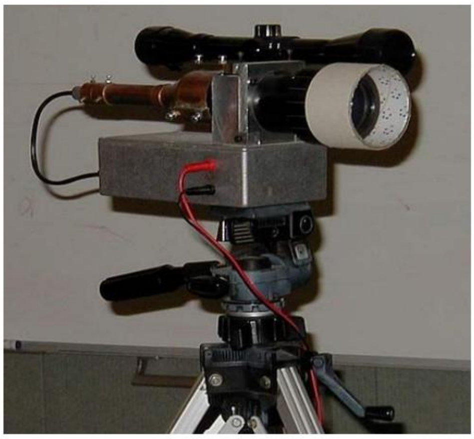

معلومات کا ایک ٹکڑا جو بتاتا ہے کہ کس طرح نیوروفون کا استعمال لوگوں کو ہدف بنانے کے لیے ان کے خیالات چرانے اور ان کی زندگیوں کو تباہ کرنے کے لیے کیا جاتا ہے وہ اصل پیٹنٹ میں ہے۔ کلید کم فریکوئنسی RFکیریئر ویو تھی، اصل پیٹنٹ میں یہ معلومات شامل تھیں، لیکن اسے خفیہ رکھا گیا تھا جب کہ NSAنے اسے 10سال تک تیار کیا، جب انہوں نے نیوروفون پیٹنٹ کا دوسرا ورژن دیا، RFکیریئر ویو سے متعلق معلومات۔ خارج کیا گیا تھا.

لہذا جب آپ کسی کے ذہن میں جو کہ نیوروفون ہے، مائیکرو ویو آڈیٹری ایفیکٹ کی مائیکرو ویو بیم ٹیکنالوجی کے ساتھ جوڑتے ہیں جیسا کہ MI6کے ڈاکٹر بیری ٹاور نے مجھے بتایا ہے۔ فلاناگن نیوروفون الیکٹروڈ رکھ سکتا ہے تاکہ آواز صرف سر کے ایک طرف سے آنے والی سمجھی جائے، بہت سے ٹارگٹڈ افراد اس کو سمجھیں گے اور اس کی وجہ دو آؤٹ آف فیز ٹرانسڈیوسر فوکسڈ مائیکرو ویو کیریئر بیم ہے، جو کہ ایک ہی طرف ہے۔ سر، یہ اس لیے ہو سکتا ہے کہ وہاں ایک آر ایف آئی ڈی امپلانٹ ہے (ٹی آئی اے کے پاس ویب سائٹ پر آر ایف آئی ڈی امپلانٹس میں ہونے والی پیشرفت کی مکمل رپورٹ بھی ہے) جو یہ اثر بھی پیدا کر سکتی ہے۔ غالباً وہی نیوروفون سافٹ ویئر چلا رہا ہے۔

اونچی آواز میں سیٹی بجانے والی آواز جو ٹنیٹس کی طرح آتی ہے جو کہ ایک TIسنتا ہے، ماڈیولڈ آؤٹ پٹ مائکروویو سگنل آپ کے سر کو مارتا ہے، اس کا فائدہ ایمیٹر پر ہوتا ہے۔ مائیکرو ویو آڈیٹری اثر کی سمعی علامات میں مسلسل گونجنا، کلکس اور جسے 'کانوں میں بجنا' کہا جاتا ہے شامل ہیں۔ اگر طویل عرصے تک اس کا استعمال کیا جائے تو اونچی آواز اور شور میں فرق ارتکاز کی کمی، پریشانی اور زیادہ چڑچڑاپن کا سبب بنتا ہے۔ لہذا یہ واضح طور پر تشدد کی ایک شکل ہے کیونکہ اسے گینگ اسٹاکرز نے اکسایا ہے اور ہم اسے اپنے طبقاتی کارروائی کے مقدمے میں شامل کریں گے۔

وائس ٹو سکل نفسیاتی، اجنبی اغوا کرنے والوں، چڑیلوں اور نفسیاتی شیزوفرینیا کے مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو توجہ میں لاتا ہے، وہ لوگ جو خدا کو سنتے ہیں، وہ لوگ جو لوگوں کو مارتے ہیں کیونکہ سر میں ایک آواز نے انہیں بھی بتایا، جن کا دعویٰ ہے کہ وہ ماورائے زمین سے بات کر سکتے ہیں، یا بھوتوں سے رابطہ کر سکتے ہیں اور کثرت سے شیطان سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ ان تمام لوگوں کو دنیا کی ہر حکومت کے خلاف ملینیم کے قانونی چارہ جوئی کے لیے ہر شہری کو نشانہ بنانے کی ضرورت ہے۔

اس معلومات میں جدید ٹیلی کام ڈیٹا ڈیلیوری سسٹم شامل کریں اور کسی کے لیے بھی اسے بنانا ممکن ہے! میں جلد ہی سسٹم کو خود بنانے کے طریقے کی ویڈیوز شامل کروں گا، اور اس میں نیوروفون بھی شامل ہوگا۔

Machine Translated by Google

خود ساختہ روابط۔ ٹارگٹڈ انفرادی ایسوسی ایشن کی طرف سے معلومات کو جاری کرنے کا خیال یہ ہے کہ اگر معلومات کھلے عام عوامی ڈومین میں ہیں، تو ہم اسے پریس اور عدالتوں کے سامنے عوامی طور پر ظاہر کر سکتے ہیں، جو ہم کرنے جا رہے ہیں!

ہمارے خیال میں یہ کافی ہو گا کہ ایک بار تشہیر ہو جائے، منتخب کمیٹیوں کی سماعتوں کو مجبور کرنے اور سیکورٹی سروسز اور دیگر تنظیموں کے بجٹ کو واپس لینے کے لیے، ان کی وجہ سے ہونے والی خرابی کے لیے اور فنڈز کو ان ہدف شدہ افراد کو ادا کرنے کے لیے استعمال کرنے کے لیے، جن کی زندگیوں اور خیالات کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ یہ کنٹرول سے باہر سیکیورٹی سروسز جو اب عوام کی نمائندگی نہیں کرتی ہیں۔

وہ میسنز کی نمائندگی کرتے ہیں، USAاور UKمیں سیکیورٹی سروسز اسٹیبلشمنٹ کے لیے ایک نجی میسن آرمی ہیں۔ گینگ اسٹالنگ کے پیچھے راجر ہیں، منشیات فروشوں اور مجرموں کو گندے کام کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ہم ان پر مقدمہ کرنے جا رہے ہیں، ہمارا ساتھ دیں۔

پیٹس کے اپنے الفاظ میں:

"یہاں بہت سی نیوروفون دریافتیں تھیں جنہیں عام نہیں کیا گیا۔ ایسے موقعوں پر آلہ نے ایک یا زیادہ افراد کے درمیان کامل ٹیلی پیتھک رابطے کی حوصلہ افزائی کی، اکثر حیران کن نتائج کے ساتھ۔ ان ٹیلی پیتھک واقعات کو تضحیک کے خوف سے پوشیدہ رکھا گیا تھا۔

اصل نیوروفون لٹریچر میں یہ بیان کرتا ہے "ڈاکٹر۔ پیٹرک فلاناگن کا انقلابی الٹراسونک نیورل اسٹیمولیشن آلہ دماغ کی تربیت کے لیے۔ یہ دماغ کو کنٹرول کرنے کے تجربات کے لیے NSA/CIAکے نیوروفون کے استعمال سے متعلق ایک اور موضوع ہے۔

نیوروفون

اسے پڑھتے وقت، ذہن میں رکھیں کہ اس 14سال کے لڑکے نے یہ ڈیوائس نیوروفون ایک سٹیریو پلیئر، پٹھوں کو آرام دینے والا آلہ، ٹی وی کے پرزے اور ٹی وی ایریل سے بنایا تھا۔ میں اس کے ساتھ ہمدردی کر سکتا ہوں کیونکہ میں نے بچپن میں الیکٹرانکس کو بھی الگ کیا اور چیزیں بنائی تھیں۔ تاہم اس معاملے میں نتیجہ یہ نکلا کہ جب اس نے ڈیوائس ایجاد کی تو ملٹری نے پیٹنٹ روک دیا۔ اب ہم جانتے ہیں کہ DARPAنے بہت سی دوسری تنظیموں کے ساتھ مل کر اسے اٹھایا ہے۔ لڑکا خود اپنی ایجاد کے نئے ورژن کے ساتھ ناف کی ذہانت کے لیے کام کرے گا، اس نے انسانوں کو ڈولفن سے بات کرنے کی اجازت دینے کے لیے نیوروفون سسٹم کا استعمال کیا،

بحریہ اسے مائن لوکیشن ٹریننگ، دھماکہ خیز مواد لگانے اور بازیافت کے لیے استعمال کر رہی تھی۔

نیوروفون اپنی موجودہ ترتیب میں کھوپڑی سے آواز کا ایک عنصر ہے، اصل پیٹنٹ میں اس کا جواب چھپا ہوا تھا، اور درحقیقت پیٹنٹ کو مسترد کرنے کی وجہ ابتدا میں دی گئی تھی، حالانکہ بعد میں یہ واضح ہوا کہ NSAنے اس کے انکشاف پر پابندی لگا دی تھی۔ . 12سال کے بعد اسے اسی ڈیوائس پر پیٹنٹ کی اجازت دی گئی لیکن ایک اہم فرق کے ساتھ۔ فرق V2kکا دوسرا حصہ تھا، وائس ٹو سکل جسے مائیکرو ویو آڈیو ایفیکٹ کہا جاتا ہے جو کہ سمعی نہر، کوکلیئر کو مائکروویو کے فوکسڈ بیم کے طور پر بھیجے گئے RFسگنلز کا استعمال کرتے ہوئے انجام دیا جاتا تھا۔ جیسا کہ 1969میں کیا گیا تھا اور MI6کے ڈاکٹر بیری ٹاور نے مجھے سمجھایا تھا (سائنس دان ایجنٹ نہیں)۔

یہ موجد ڈاکٹر پیٹرک فلاناگن کے الفاظ ہیں:

1958میں ڈاکٹر پیٹرک فلاناگن نے بیلیئر، ٹیکساس USAمیں نیوروفون ایجاد کیا۔ اس کی عمر 14 سال تھی۔ یہ الیکٹرانک ڈیوائس عام سماعت سے گزر کر جلد کے ذریعے آواز کو منتقل کرتی ہے۔ ایک خاندانی دوست جو شیل آئل کا پیٹنٹ اٹارنی تھا، اس نے پیٹرک کو پیٹنٹ کی درخواست جمع کرانے میں مدد کی۔ پیٹنٹ کے معائنہ کاروں نے سوچا کہ یہ صرف ہڈیوں کی ترسیل کے ذریعے آواز کی منتقلی ہے اور انہوں نے 12سال تک پیٹنٹ جاری کرنے سے انکار کردیا۔

Machine Translated by Google

1970میں ایک غیر معمولی ملاقات میں، پیٹنٹ آفس نے اپنے لیے نیوروفون کی جانچ کرنے اور پیٹرک اور اس کے وکیل سے ملنے پر اتفاق کیا۔ ان دونوں کو حیرت کا سامنا کرنا پڑا۔

ممتحن نے ایک بہرے ملازم کو آلے کی جانچ کے لیے میٹنگ میں شرکت کی تھی۔ وہ شخص ایک کان میں بالکل اعصابی بہرا تھا اور دوسرے کان میں تقریباً بالکل بہرا تھا۔ پیٹرک نے اسے نیوروفون استعمال کرنے کا طریقہ دکھایا اور مشہور ماریا کالاس کا اوپیرا گانے کا ریکارڈ چلایا۔ جیسے ہی وہ اس کی آواز کی غیر مسخ شدہ خوبصورتی کو سننے کے قابل تھا، خوشی کے آنسو اس کے چہرے پر بہہ نکلے۔

جب ہم نیوروفون کے ذریعے موسیقی یا انسانی تقریر سنتے ہیں تو ہم دو الگ الگ چینلز کے ذریعے آوازیں سن رہے ہوتے ہیں۔ ایک چینل عام طور پر کانوں کے ذریعے کوکلیا کے ذریعے سنا جاتا ہے اور دوسرا چینل جلد اور/یا ہڈی کے ذریعے Saccule میں بھیجا جاتا ہے۔ نیوروفون کو سنتے ہوئے کانوں کو لگا کر سماعت کے دو طریقوں کے درمیان فرق آسانی سے بتا سکتا ہے۔ نیوروفون عام سماعت کو نظرانداز کرتا ہے جو ہڈیوں کی ترسیل کے ذریعے کوکلیہ تک پہنچتی ہے، نیوروفونز 40 KHz الٹراسونک کیریئر ویو کوکلیا کو نظرانداز کرتا ہے اور Saccule میں سماعت کے چینلز کو فعال کرتا ہے۔

نیوروفون کیسے کام کرتا ہے:

نیوروفون ایک الیکٹرانک ٹیلی پیتھی مشین ہے۔

نیوروفون سننے کے لیے آواز کا ذریعہ سی ڈی پلیئر، ایم پی تھری، ریڈیو، یا سٹیریو HI فائی سسٹم ہو سکتا ہے، آپ مکسنگ ڈیسک اور ایفیکٹس کے ساتھ مائکروفون بھی استعمال کر سکتے ہیں، ابھی تک کوئی گھنٹی بج رہی ہے! نیوروفون کو ہیڈ فون یا اسپیکر آؤٹ پٹ جیک سے چلایا جانا چاہیے۔

نیوروفون کا استعمال کرتے ہوئے، آپ عام طور پر موسیقی کی آواز کی سطح کو آرام دہ سننے کی سطح پر ایڈجسٹ کرتے ہیں جیسا کہ مشین کے بلٹ ان لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے سنا جاتا ہے۔
اس کے بعد آپ منی پلگ کو پلیئر کے ائرفون جیک میں لگائیں، اور معیاری فون پلگ کو نیوروفون کے ان پٹ جیک میں لگائیں۔ الیکٹروڈ فون پلگ کو نیوروفون آؤٹ پٹ جیک میں لگائیں۔ نیوروفون والیوم کنٹرول کو آہستہ آہستہ گھڑی کی سمت میں گھمائیں۔ کنٹرول پر سوئچ یونٹ کو آن کر دے گا۔ چھوٹے ایل ای ڈی پینل لیمپ کو اس وقت چمکنا چاہیے۔ آہستہ آہستہ کنٹرول کو اوپر کریں جب تک کہ آپ نیوروفون الیکٹروڈ کے ذریعے اپنے پلیئر سے موسیقی سننا شروع نہ کر دیں۔

اپنی تحقیق کے نتیجے میں، ڈاکٹر فلاناگن نے مراقبہ کا مثالی ماحول تیار کیا ہے۔ یہ ماحول ایک خاص کمرہ ہے جو برقی مقناطیسی آلودگی (Faraday Cage) سے محفوظ ہے۔ اس کمرے میں رکھا گیا ہے: ایک ERG (ارتھ ریزوننس جنریٹر کے بارے میں)، آئن جنریٹر (احتیاط- کچھ آئن جین بھی آلودگی پیدا کرتے ہیں)، ایک 8HZ پلسیٹنگ بائی وولٹیج فیلڈ (ERG سے مطابقت پذیر)، اور ایک نیوروفون۔

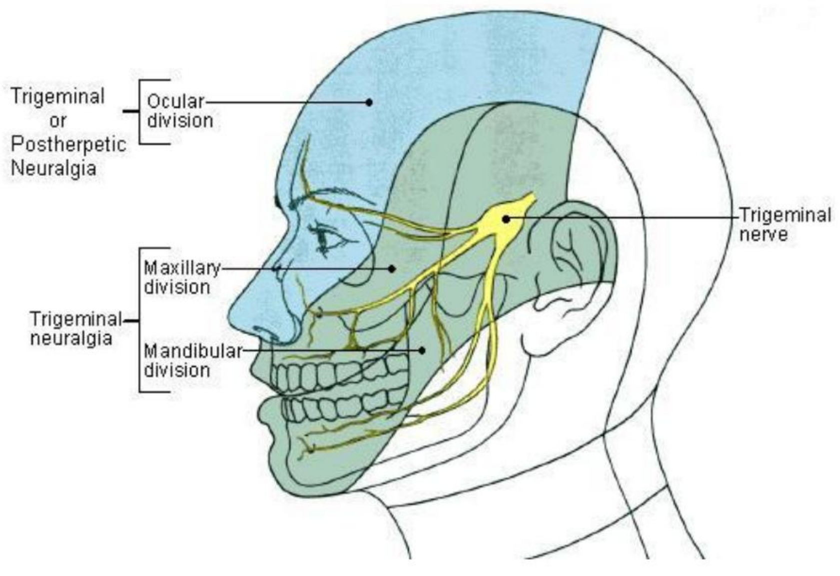

کئی ٹیسٹوں سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ آٹھویں کرینیل اعصاب، سماعت کے اعصاب کو نظرانداز کرتا ہے اور آواز کو براہ راست دماغ تک پہنچاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ نیوروفون ساتویں یا متبادل حس کے ذریعے ادراک کو متحرک کرتا ہے۔

اب ہم جان چکے ہیں کہ جلد الٹراسونک امپلسز کو اندرونی کان کے ایک عضو تک پہنچاتی ہے جسے جانا جاتا ہے۔

Machine Translated by Google

جیسا کہ Saccule (اعصاب کا بنڈل جو دوسری چیزوں کے ساتھ اندرونی کان میں آپ کے سر کی حرکت کو کنٹرول کرتا ہے)۔ الٹراسونک (40 KHz) کی گونج میں جلد بلتی ہے۔

نیوروفون موڈیولڈ کیریئر ویو اور کیریئر سے آواز کو متعدد چینلز کے ذریعے دماغ میں منتقل کرتا ہے۔ سماعت کوکلیا میں ہڈیوں کی ترسیل کے ذریعے کی جاتی ہے۔ ہڈیوں کی ترسیل کے کام کرنے کے لیے، ان کی ضروریات کو 40 کلو ہرٹز الٹراسونک کیریئر ویو ہونا چاہیے تاکہ سیکول کو چالو کیا جا سکے۔ جب نیوروفون ٹرانسڈیوسرز منسلک ہوتے ہیں، الٹراسونک کیریئر لہر کوکلیا کو نظرانداز کرتی ہے اور سیکول میں سماعت کے چینلز کو چالو کرتی ہے۔

کوکلیا یا اندرونی کان جو آٹھویں کرینیل اعصاب سے جڑتا ہے پہلے اسے کام کرنا چاہیے۔

جو لوگ اعصابی بہرے ہیں وہ ہڈیوں کی ترسیل کے ذریعے نہیں سن سکتے کیونکہ اندرونی کان کے اعصاب کام نہیں کرتے۔ ہڈیوں کی ترسیل کے عمل میں، آوازیں ہڈیوں کے کنکال کے ڈھانچے کے ذریعے اندرونی کان تک پہنچتی ہیں، جہاں کان کے ڈرم سے ہلنے والی چھوٹی ہڈیاں کنکال کے کمپن سے متحرک ہوتی ہیں۔ اس کمپن کو پھر اندرونی کان کے ذریعے انکوڈ کیا جاتا ہے، اور آٹھویں کرینیل اعصاب کے ذریعے دماغ میں منتقل کیا جاتا ہے۔

اگر نیوروفون الیکٹروڈز کو بند آنکھوں یا چہرے پر لگا دیا جائے تو آواز واضح طور پر سنائی دے سکتی ہے جیسے دماغ کے اندر سے آرہی ہو۔ جب الیکٹروڈ چہرے پر رکھے جاتے ہیں، تو آواز کو ٹرائیجیمنل اعصاب کے ذریعے سمجھا جاتا ہے۔

لہذا ہم جانتے ہیں کہ نیوروفون ٹرائیجیمنل یا چہرے کے اعصاب کے ذریعے کام کر سکتا ہے۔ جب چہرے کے اعصاب کو بے ہوشی کے انجیکشن کے ذریعے مردہ کردیا جاتا ہے، تو ہم چہرے کے ذریعے سن نہیں سکتے۔ ان صورتوں میں، ایک باریک لکیر ہوتی ہے جہاں چہرے کی جلد بے حس ہو جاتی ہے۔ اگر الیکٹروڈز کو بے حس جلد پر رکھا جائے تو ہم اسے سن نہیں سکتے لیکن جب الیکٹروڈز کو ایک انچ کا ایک حصہ جلد پر منتقل کیا جاتا ہے جس میں ابھی تک احساس ہوتا ہے، تو آواز کا ادراک بحال ہو جاتا ہے اور انسان سن سکتا ہے!

لہذا جب آپ کو نشانہ بنایا جاتا ہے تو یہ احاطہ کرنے والے علاقوں میں سے ایک ہے، وہ شہتیر کا ایک مثلثی نظام استعمال کرتے ہیں تاکہ آپ اسے ڈھانپ سکیں اور حجم میں کمی کو دیکھیں گے، پھر جیسے جیسے اس میں شہتیر کی پٹریں واپس مٹ جاتی ہیں۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ نیوروفون کے ذریعے صوتی ادراک کا ذریعہ جلد کے ذریعے ہے نہ کہ ہڈیوں کی ترسیل کے ذریعے۔ ہمیں یقین ہے کہ نیوروفون ایک اور حیاتیاتی چینل کا استعمال کرتا ہے، اس حقیقت کی وجہ سے کہ 8ویں کرینیل اعصابی نقصان والے لوگ ڈیوائس کے ساتھ سنتے ہیں۔

Machine Translated by Google

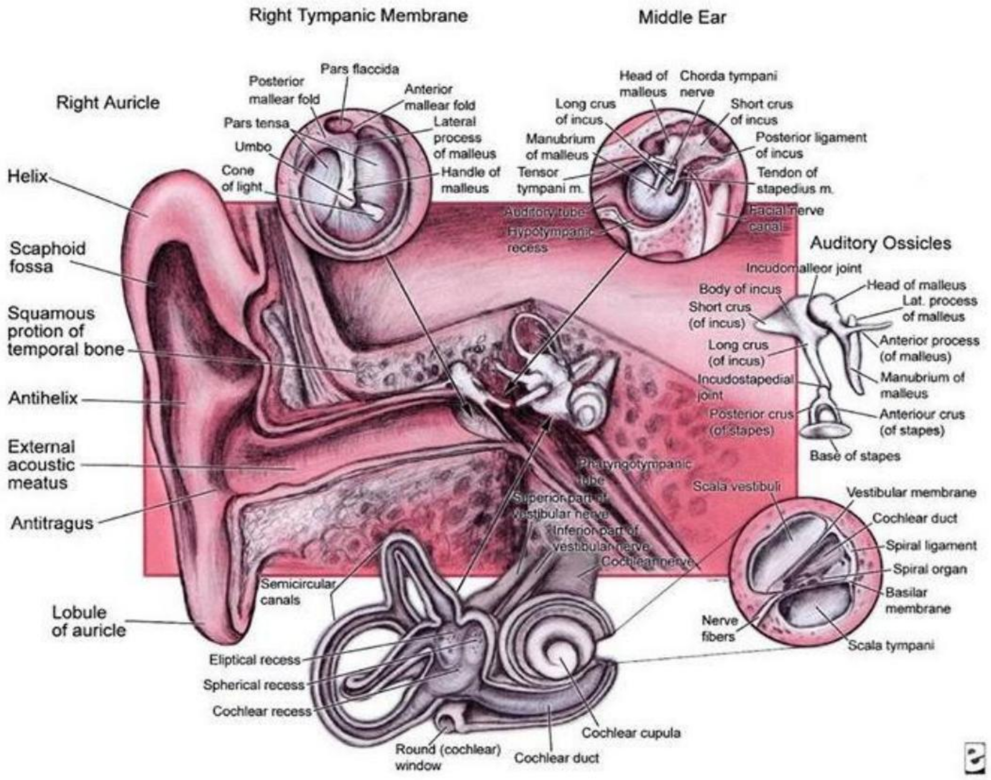

جلد ہمارا سب سے بڑا اور پیچیدہ عضو ہے۔ دفاع کی پہلی لائن ہونے کے علاوہ
انفیکشن کے خلاف، جلد ایک بہت بڑا مائع کرسٹل دماغ ہے. جلد پیزو الیکٹرک ہے۔ جب یہ کمپن یا رگڑتا ہے، تو یہ اسکیلر لہروں کے طور پر برقی سگنل پیدا کرتا ہے۔ ادراک کا ہر عضو جلد سے تیار ہوا۔ جب ہم جنین ہوتے ہیں تو ہمارے حسی اعضاء جلد کے تہوں سے تیار ہوتے ہیں۔ بہت سے قدیم جاندار اور جانور اپنی جلد سے دیکھ اور سن سکتے ہیں۔

اب ہم جانتے ہیں کہ جلد الٹراسونک امپلسز کو اندرونی کان کے ایک عضو میں منتقل کرتی ہے جسے Sacculeکہا جاتا ہے۔ جلد الٹراسونک (KHz 40)نیوروفون ماڈیولڈ کیریئر ویو کے ساتھ گونج میں ہلتی ہے اور کیریئر سے آواز کو متعدد چینلز کے ذریعے دماغ میں منتقل کرتی ہے۔

جب نیوروفون کو اصل میں تیار کیا گیا تھا، نیورو فزیالوجسٹوں کا خیال تھا کہ دماغ سخت تاروں سے جڑا ہوا تھا اور مختلف کرینیل اعصاب ہر حسی نظام کے لیے سخت وائرڈ تھے۔ آٹھویں کرینیل اعصاب اعصاب کا بنڈل ہے جو اندرونی کان سے دماغ تک چلتا ہے۔ نظریاتی طور پر، ہمیں صرف اپنے کانوں سے سننے کے قابل ہونا چاہئے اگر ہمارے سینسر اعضاء سخت وائرڈ ہوں۔

ہولوگرافک برین تھیوری کہتی ہے کہ دماغ ہولوگرافک انکوڈنگ سسٹم کا استعمال کرتا ہے تاکہ پورا دماغ ایک کثیر جہتی حسی انکوڈنگ کمپیوٹر کے طور پر کام کر سکے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حسی نقوش، جیسے سماعت، کو انکوڈ کیا جا سکتا ہے تاکہ دماغ کا کوئی بھی حصہ ایک خاص قسم کے سگنل کوڈنگ کے مطابق ان پٹ سگنلز کو پہچان سکے۔ نظریاتی طور پر، ہمیں نہ صرف اپنی آنکھوں اور کانوں کے ذریعے متعدد چینلز کے ذریعے دیکھنے اور سننے کے قابل ہونا چاہیے۔

نیوروفون کی کلید ڈیجیٹل طور پر کوڈ شدہ سگنل کے ساتھ جلد کے اعصاب کا محرک ہے جو وقت کے تناسب کے وہی کوڈ رکھتا ہے جسے جسم کے کسی بھی اعصاب کے ذریعہ آواز کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔

تمام تجارتی ڈیجیٹل اسپیچ ریکگنیشن سرکٹری نام نہاد غالب فریکوئنسی پاور تجزیہ پر مبنی ہے۔ اگرچہ تقریر کو اس طرح کے سرکٹ سے پہچانا جا سکتا ہے، لیکن سچائی یہ ہے کہ تقریر کی انکوڈنگ وقت کے تناسب پر مبنی ہوتی ہے۔ اگر فریکوئنسی پاور تجزیہ سرکٹس درست طریقے سے مرحلہ وار نہیں ہیں، تو وہ کام نہیں کریں گے۔ ذہانت (بشمول آواز) مرحلے کی معلومات کے ذریعہ کی جاتی ہے۔

آواز کا تعدد مواد ہماری آواز کو ایک خاص معیار دیتا ہے، لیکن تعدد ایسا نہیں کرتا

Machine Translated by Google

معلومات پر مشتمل ہے. کمپیوٹر آواز کی شناخت اور آواز پیدا کرنے کی تمام کوششیں صرف جزوی طور پر کامیاب ہیں۔ جب تک ڈیجیٹل ٹائم ریشو انکوڈنگ کا استعمال نہیں کیا جاتا، ہمارے کمپیوٹر کبھی بھی ہم سے بات نہیں کر سکیں گے۔ لہذا اب ہم کمپیوٹر سے بات کرنے کے لیے نیوروفون کا استعمال کر سکتے ہیں، یہ یقینی طور پر اگلے چند سالوں میں آئے گا۔

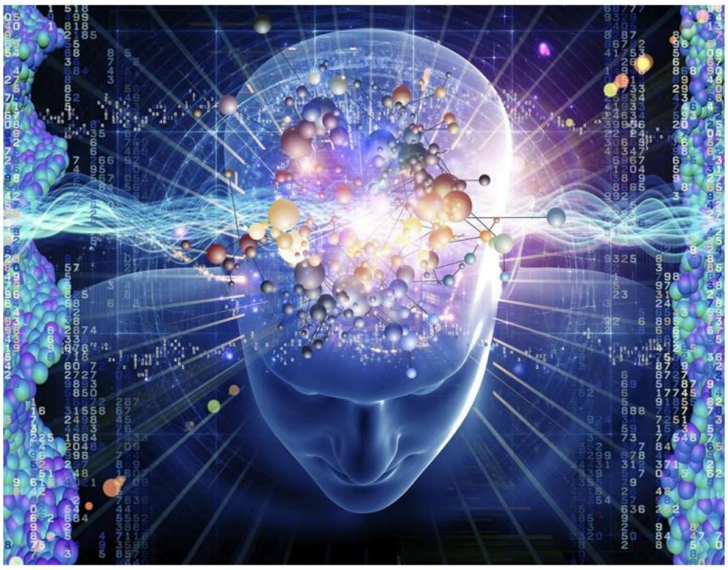

فلاناگن نے مین ڈولفن کمیونیکیٹر کے لیے تقریر کو پہچاننے کے لیے جو کمپیوٹر تیار کیا وہ صرف وقت کے تناسب کے تجزیہ کا استعمال کرتا تھا۔
وقت کے تناسب کی انکوڈنگ کو پہچان کر اور استعمال کر کے، ہم انتہائی تنگ بینڈوتھ کے ذریعے واضح صوتی ڈیٹا منتقل کر سکتے ہیں۔

ایک ڈیوائس میں، ہم نے ایک ایسا ریڈیو ٹرانسمیٹر تیار کیا جس کی بینڈوڈتھ صرف 300 ہرٹز تھی جبکہ کرسٹل کلیئر ٹرانسمیشن کو برقرار رکھا۔ چونکہ سگنل ٹو شور کا تناسب بینڈوتھ کے تحفظات پر مبنی ہے، اس لیے ہم ملی واٹ پاور کا استعمال کرتے ہوئے ہزاروں میل تک واضح آواز کو منتقل کرنے کے قابل تھے۔

بہتر سگنل پروسیسنگ الگورتھم نیوروفونز کی ایک نئی سیریز کی بنیاد ہیں جو اس وقت ترقی کے مراحل میں ہیں۔ یہ نئے نیوروفونز صوتی معلومات کو بہت زیادہ وضاحت کے ساتھ پیش کرنے کے لیے جدید ترین ڈیجیٹل پروسیسنگ کا استعمال کرتے ہیں۔

ہماری جلد:

جلد تمام خاص حواس کا ذریعہ برانن اتحادی ہے۔ ہماری جلد میں گرمی، لمس اور درد کے لیے انسانی اناٹومی کے کسی بھی دوسرے حصے سے زیادہ سینسر ہوتے ہیں۔ انسانی کان ماؤں کی بچہ دانی میں جنین کی جلد کے اختلاط سے جنین کے حلیف کو تیار کرتا ہے۔

بنیادی طور پر، جلد قدیم ترین ارتقائی اعصابی نظام کا سینسر ہے۔ اس کے بعد جلد، چونکہ یہ کانوں کا پیش خیمہ ہے، اس لیے اسے سننے کے قابل بھی ہونا چاہیے، یا اسے دوسرے طریقے سے دیکھا جائے تو اسے 8ویں کرینیل اعصاب کے علاوہ کسی اور ذریعے سے دماغ میں سماعت کی حس منتقل کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔
جلد Piezo-Electric اور Opto-Electric دونوں ہے۔

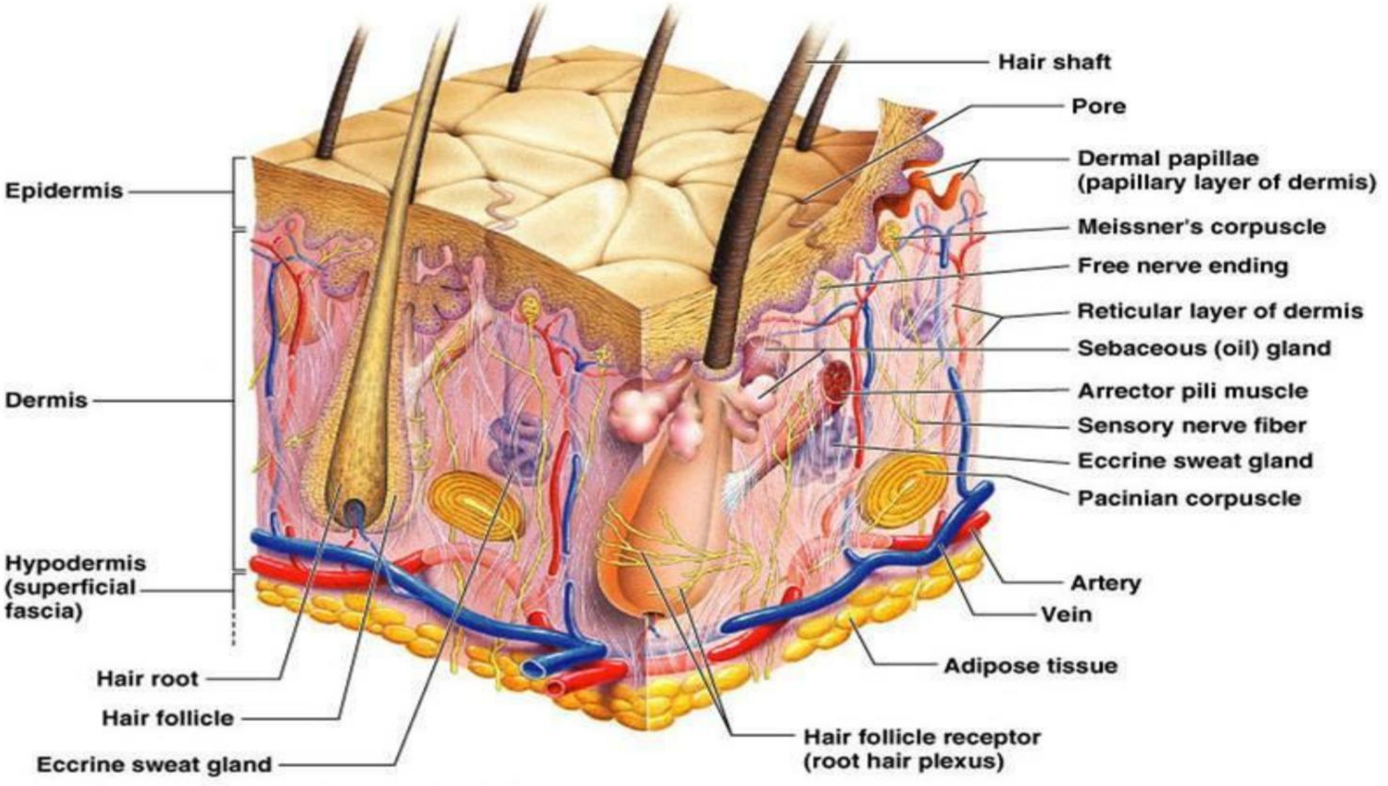

Copyright © 2004 Pearson Education, Inc., publishing as Benjamin Cummings.

Machine Translated by Google

جب جلد کسی الیکٹرک یا فوٹون فیلڈ سے متحرک ہوتی ہے تو یہ کمپن ہوتی ہے۔ جب یہ کمپن یا رگڑتا ہے تو یہ برقی سگنل پیدا کرتا ہے جیسا کہ اسکیلر لہریں جلد میں بنتی ہیں۔
نیوروفون واقعی ایک اسکیلر ویو ڈیوائس ہے کیونکہ الیکٹروڈس سے آؤٹ آف فیز سگنلز سکنز ڈائی الیکٹرک فیلڈ کی غیر لکیری پیچیدگیوں میں گھل مل جاتے ہیں۔

تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ جلد میں خود ادراک کے تمام افعال انجام دینے کی پوشیدہ صلاحیت موجود ہے۔ اگر جلد کو میکانکی طور پر متحرک کیا جاتا ہے، تو یہ اپنی الیکٹرک اور فوٹوون فیلڈز بنائے گی جو کہ کھڑی اسکیلر لہروں کی شکل میں ہوتی ہے۔ روس میں نابینا افراد کو انگلیوں کے پوروں سے دیکھنے کی تربیت دی گئی ہے اور چیکوسلواکیہ میں بہرے افراد کو انگلیوں کے اشارے سے سننے کی تربیت دی گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انگلیوں میں جسم کے کسی بھی حصے سے زیادہ Pacinian Corpuscles (PC) ہوتے ہیں۔

لہذا نیوروفون پیزو-الیکٹرک الیکٹروڈس/ٹرانسڈیوسرز کا استعمال کرتا ہے، ان میں سے دو، 180ڈگری فیزڈ شفٹڈ الیکٹروڈ، آواز 180ڈگری فیزڈ شفٹڈ انفارمیشن کے ذریعے لی جاتی ہے۔ ٹرانس ڈوسرز زرکونیم ٹائیٹینیٹ سے گھڑے گئے ہیں جو ایکریلک پلاسٹک کی ٹائلوں میں سرایت کرتے ہیں تاکہ جلد سے ملنے کے لیے زیادہ سے زیادہ رکاوٹ فراہم کی جا سکے۔

نیوروفون کی کلید ڈیجیٹل طور پر کوڈ شدہ سگنل کے ساتھ جلد کے اعصاب کا محرک ہے جو وقت کے تناسب کے وہی کوڈ رکھتا ہے جسے جسم کے کسی بھی اعصاب کے ذریعہ آواز کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔

Pacinian Corpuscle:

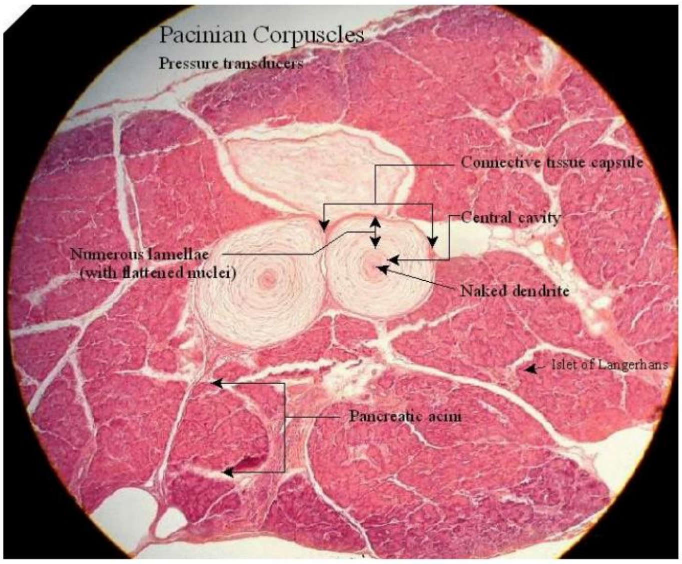

جلد میں توانائی کا احساس کرنے کا بہت سے طریقہ کار ہوتا ہے، ایسا ہی ایک طریقہ کار Pacinian Corpuscle (PC) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ پی سی ایک خاص اعصابی اختتام ہے جو مکینیکل کمپن یا دباؤ کو اعصابی تحریکوں میں تبدیل کرتا ہے۔

1980تک ٹرانسڈیوسر کے بارے میں بہت کم معلوم تھا، اور یہ خیال کیا جاتا تھا کہ یہ آلہ صرف محرک کی کم تعداد پر کام کر سکتا ہے۔

میلان، اٹلی کے فرنینڈو گرانڈوری اور انتونیو پیڈوٹی کی حالیہ تحقیق نے اس طریقہ کار پر بالکل نئی روشنی ڈالی ہے۔ (Vol BME-27, #10, Oct 1980) IEEE ٹرانزیکشن پر بائیو میڈیکل انجینئرنگ،
اب ایسا لگتا ہے کہ PC بہت زیادہ تعداد پر ردعمل ظاہر کر سکتا ہے، اور مربع لہر کے محرک کا بہترین جواب دیتا ہے۔

Machine Translated by Google

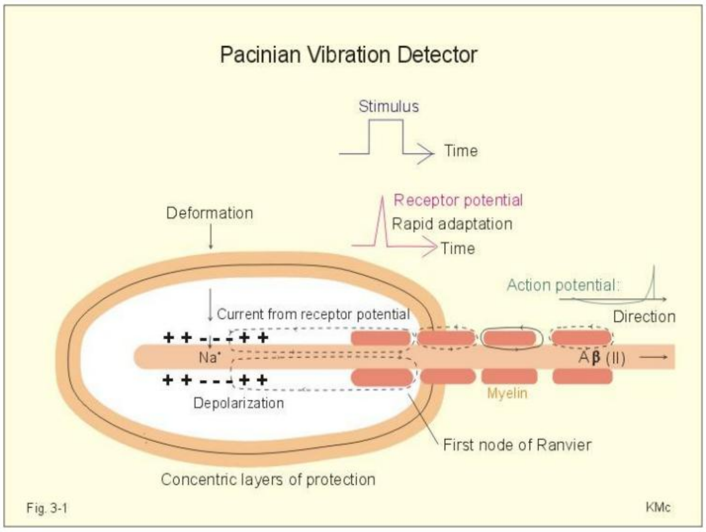

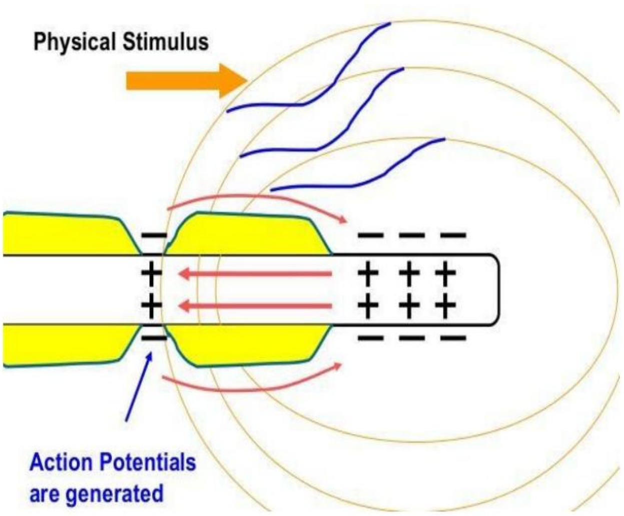

پی سی ایک حساس اعصاب پر مشتمل ہوتا ہے جو ایک بیلناکار نما بنیادی ڈھانچے سے گھرا ہوتا ہے جس میں قریب سے بھری جھلیوں پر مشتمل ہوتا ہے جسے lamellaeکہتے ہیں۔ کور لیمیلا کے دوسرے سیٹ سے گھرا ہوا ہے، جس میں ہر ایک کے درمیان فاصلہ سب سے اندرونی لیمیلا سے corpuscleکے دائرہ کی طرف بڑھتا ہے۔ تمام لیموں کے درمیان کی جگہ ایک مائع سے بھری ہوئی ہے جس کی میکانکی خصوصیات کو پانی کی طرح سمجھا جا سکتا ہے۔ جب سب سے باہری لیمیلا کی نقل مکانی ایک مناسب دباؤ کی وجہ سے ہوتی ہے، تو یہ محرک مرکز میں منتقل ہوتا ہے، اور اس کے نتیجے میں، سب سے اندرونی لیمیلا کے کمپریشن کا سبب بنتا ہے۔ یہ نظام مختلف مکینیکل یمپلیفائر کے طور پر کام کرتا ہے۔

یہاں اہم بات یہ ہے کہ پی سی اسکوائر ویو کا بہترین جواب دیتا ہے۔ ٹیسٹ سے پتہ چلتا ہے کہ تبدیلی کی شرح کارپسکل پر لاگو دباؤ کے طول و عرض سے زیادہ اہم ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ انتہائی بہتر ریسیپٹر پہلے وقت کی اہمیت کا پتہ لگانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، اور دوسری جگہ دباؤ کی اہمیت۔

اگر ہم نیوروفون الیکٹروڈ ڈسکیں لیں اور انہیں مندروں پر رکھتے ہوئے ان میں 50وولٹ سائن ویو آڈیو سگنل ڈالیں تو سگنل کو کمزوری سے سمجھا جائے گا۔ اگر ہم ایک مربع لہر کے طور پر ایک ہی سگنل کو کھلاتے ہیں، تو سمجھی جانے والی سائن ویو سے 10گنا بلند ہے۔ یہ نیوروفون کے ادراک کے طریقہ کار کے حوالے سے ڈاکٹر فلاناگن کے نظریہ کو ثابت کرتا ہے کہ تبدیلی کے وقت کی شرح کو انکوڈ کیا گیا ہے۔

IPCانگلیوں اور جنسی اعضاء پر زیادہ ارتکاز کے ساتھ کھال کی پوری سطح پر واقع ہے۔

نیوروفون کا اعصابی نظام سے کیا تعلق ہے:

آئیے اب 30 KHZکیریئر سائن ویو کا تجزیہ کریں جیسا کہ اعصابی نظام پر لاگو ہوتا ہے اور دیکھتے ہیں کہ اعصابی نظام کیا دیکھتا ہے۔ سائن ویو کو وکر کے ساتھ ایک نقطہ پر کلپ کیا جاتا ہے اور تراشی ہوئی لہر کے اوپری حصے کی چوڑائی 15استعمال ہوتی ہے۔ اب، اگر اس وقت اعصابی نظام میں CRT(کریٹیکل ری ایکشن ٹائم) تقریباً 15یوزیک کامل لوڈنگ ہو جائے گا۔

اب، اگر اس وقت اعصابی نظام کا CRT 20 usecمیں تبدیل ہو جائے، تو اسی ردعمل کو حاصل کرنے کے لیے کیریئر کو 25 KHzپر منتقل کرنا پڑے گا۔ CRTمیں یہ اضافہ اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ وہ شخص کولنرجیا کی حالت میں چلا گیا تھا۔ نیوران کا نیا CRTاب نیوران کو 30 KHz پر غلط طریقے سے لوڈ کرنے کا سبب بنے گا، لیکن مناسب طریقے سے 25 KHzپر لوڈ ہوگا۔

اصل ڈیوائس میں 3000وولٹ سگنل کی ایک کیریئر RFلہر تھی جس نے انتہائی کم بجلی کی کثافت کا برقی میدان پیدا کیا۔ چونکہ کیریئر فریکوئنسی 50 Khzکے آس پاس تھی، اور الیکٹروڈز کی گنجائش بہت کم تھی۔ کم بجلی کی کثافت کے اوپر برقی حالات بتاتے ہیں کہ اصل آلہ استعمال کے لیے محفوظ تھا۔ تاہم، اگر الیکٹروڈ سطحوں کو کھرچ دیا جاتا ہے، تو صارف کو ہلکے، لیکن پریشان کن ہلکے برقی جھٹکے کا سامنا کرنا پڑے گا۔

موجودہ Neurophone Mk XIکی ترقی، آج تک کا بہترین نیوروفون،

Machine Translated by Google

اور اسے ریڈیو فریکوئنسی کیریئر لہر کے استعمال کی ضرورت نہیں ہے۔ نئے ورژن میں ایک الیکٹرک فیلڈ ہے (تقریباً 20وولٹ (RMSجلد میں ایک سالماتی کمپن پیدا کرنے کے لیے جلد کے سیرامک الیکٹروڈ کے امتزاج کے ساتھ تعامل کرتا ہے۔ 20وولٹ اوسط RMSسگنل کو کام کرنے کے لیے ریڈیو کیریئر کی ضرورت نہیں ہے۔ جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے، اصل نیوروفون ڈیزائن کو درحقیقت بروٹ فورس کے ذریعے کام کرنا پڑتا تھا، اس حقیقت کی وجہ سے کہ وقت ڈومین سگنل کی خصوصیات کو بڑھانے کے لیے ماڈیولیشن سگنل پر کارروائی نہیں کی گئی تھی۔ جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے، اصل نیوروفون نے 50000ہرٹز کی کیریئر فریکوئنسی پر 3000کے آرڈر پر عام وولٹیجز تیار کیں۔ چونکہ جلد Piezo-Electric ہے، اور 12000 Hzکی رینج میں ڈائی الیکٹرک مستقل ہے، اس لیے نیوروفون الیکٹروڈز ایک سیرامک مواد سے بنے ہیں جو خود جلد کو زیادہ سے زیادہ رکاوٹ کا مقابلہ فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

نیوروفون ٹائم پروسیسڈ سگنل پھر ہائی ڈائی الیکٹرک مستقل سیرامک الیکٹروڈ کے جوڑے کو کھلایا جاتا ہے، جو سر کی جلد کے ساتھ رابطے میں ہوتے ہیں۔

برقی میدان (تقریباً 20وولٹ (RMSجلد میں ایک سالماتی کمپن پیدا کرنے کے لیے جلد کے سیرامک الیکٹروڈ کے امتزاج کے ساتھ تعامل کرتا ہے۔

اس نے استدلال کیا کہ معلومات کا حقیقی کیریئر ٹرانسفارمر کے مشترکہ سرکٹ اور الیکٹروڈز اور انسانی جسم کے ذریعہ بنائے گئے متوازی ٹیونڈ سرکٹ کے جھٹکے سے پیدا ہونے والے دوغلے پن کی وجہ سے ایک ریڈیو سگنل تھا۔ اس نے اپنے ڈیزائن کے ایک ہائی فریکوئنسی آسکیلیٹر کا استعمال کرتے ہوئے یونٹ کے ساتھ تجربہ کرنا شروع کیا اور سرکٹ میں تقریباً 40,000 سائیکل فی سیکنڈ کی رفتار سے ایک گونج دریافت کی۔

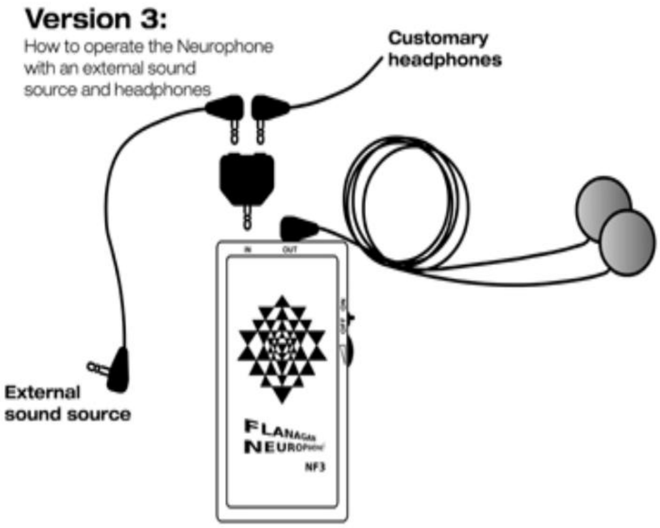

اس نے جلد ہی محسوس کیا کہ گونج کی فریکوئنسی جذبات اور جسم کی عمومی تبدیلیوں کے ساتھ اچانک بدل جائے گی۔ الیکٹروڈ کی گنجائش، اس لیے جلد کا ڈائی الیکٹرک مستقل، معمولی سے بیرونی محرک سے اچانک تبدیل ہو گیا۔ جلد کا ڈائی الیکٹرک مستقل ایک سیکنڈ کے ایک حصے میں شدت کے کئی آرڈرز سے بدل جائے گا! پیرامیٹرز کی ابتدائی پیمائش کے بعد، میں نے اصلی نیوروفون ڈیزائن کیا جس کی مثال ڈیوائس پر میرے پیٹنٹ میں ہے۔ (#3,393,279)یہ آلہ بنیادی طور پر کم طاقت کا ہائی وولٹیج فریکوئنسی ماڈیولڈ ریڈیو ٹرانسمیٹر تھا۔ اس کی فریکوئنسی گونج کی تبدیلیوں کے لیے درست کرنے کے قابل تھی۔ اصل یونٹ ہاتھ سے سایڈست تھا۔ بعد میں اکائیوں کو زیادہ سے زیادہ گونج کے لیے خود بخود ٹیون کیا گیا۔

گونجنے والی ریڈیو کیریئر لہر کے اضافے نے فرق بنا دیا۔ ڈیوائس سے آنے والی آواز لاجواب تھی، جیسے کسی اور دنیا کی آواز۔ کان کی عام تعدد ردعمل کو عام حدود سے آگے بڑھایا گیا تھا اور کوئی مسخ نہیں ہوا تھا۔

اس طرح کے برقی مقناطیسی لہروں کے طول و عرض یا فریکوئنسی ماڈیولیشن کے ذریعہ ماڈیولیشن کو مناسب طریقے سے متاثر کیا جاسکتا ہے۔ ان لہروں کی فریکوئنسی 20کلو سائیکل فی سیکنڈ سے 200کلو سائیکل فی سیکنڈ تک ہوتی ہے۔ ماڈیولڈ برقی مقناطیسی لہروں کے ماخذ کا آؤٹ پٹ ترجیحی طور پر کم از کم 1واٹ کا ہوتا ہے جہاں فیلڈ جنریٹر کسی شخص کے سر پر رکھے ہوئے موصل الیکٹروڈ کے جوڑے پر مشتمل ہوتا ہے۔

Machine Translated by Google

ہولوگرافک آواز:

ڈولفن پروجیکٹ میں فلاناگن نے بہت سی ممکنہ نئی ٹیکنالوجیز کی بنیاد تیار کی۔ ہم انسانی دماغ کے ذریعے اسپیچ انٹیلی جنس پیٹرن کو ڈی کوڈ کرنے کے لیے استعمال کیے جانے والے انکوڈنگ میکانزم کا پتہ لگانے کے قابل تھے، اور تین جہتی جگہ میں آواز کے ذرائع کو تلاش کرنے کے لیے دماغ کے ذریعے استعمال کیے جانے والے میکانزم کو ڈی کوڈ کرنے کے قابل بھی تھے۔

ان دریافتوں کے نتیجے میں ایک 3-Dہولوگرافک ساؤنڈ سسٹم تیار ہوا جو سننے والے کے خیال کے مطابق خلا میں کسی بھی جگہ پر آوازیں رکھ سکتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اسے اس طرح بھیجا جائے گا جہاں آواز پتلی ہوا سے نکلتی ہوئی دکھائی دے رہی ہو! انسانی کان تقریباً 16,000ہرٹز (کمپن، نبضیں یا سائیکل فی سیکنڈ) تک محدود ہے جبکہ ڈالفن 250,000ہرٹز تک آوازیں پیدا اور سنتی ہے۔ ہمارے خصوصی نیوروفون نے ہمیں ڈولفن کی آوازوں کی پوری رینج سننے کے قابل بنایا۔

جب اس کی ڈیجیٹل نیوروفون پیٹنٹ کی درخواست پیٹنٹ آفس کو بھیجی گئی تو NSAنے اسے ایک رازداری کے حکم کے تحت تھپڑ مار دیا۔ وہ مزید پانچ سال تک اس ڈیوائس پر کام کرنے یا اس کے بارے میں کسی سے بات کرنے سے قاصر تھا۔ یہ بہت حوصلہ شکن تھا۔ پہلے پیٹنٹ کو حاصل کرنے میں بارہ سال لگے اور اب، اپنے تمام کام کے بعد، اس نے اپنا کام قومی سلامتی کے آرڈر میں بند کر دیا ہے۔

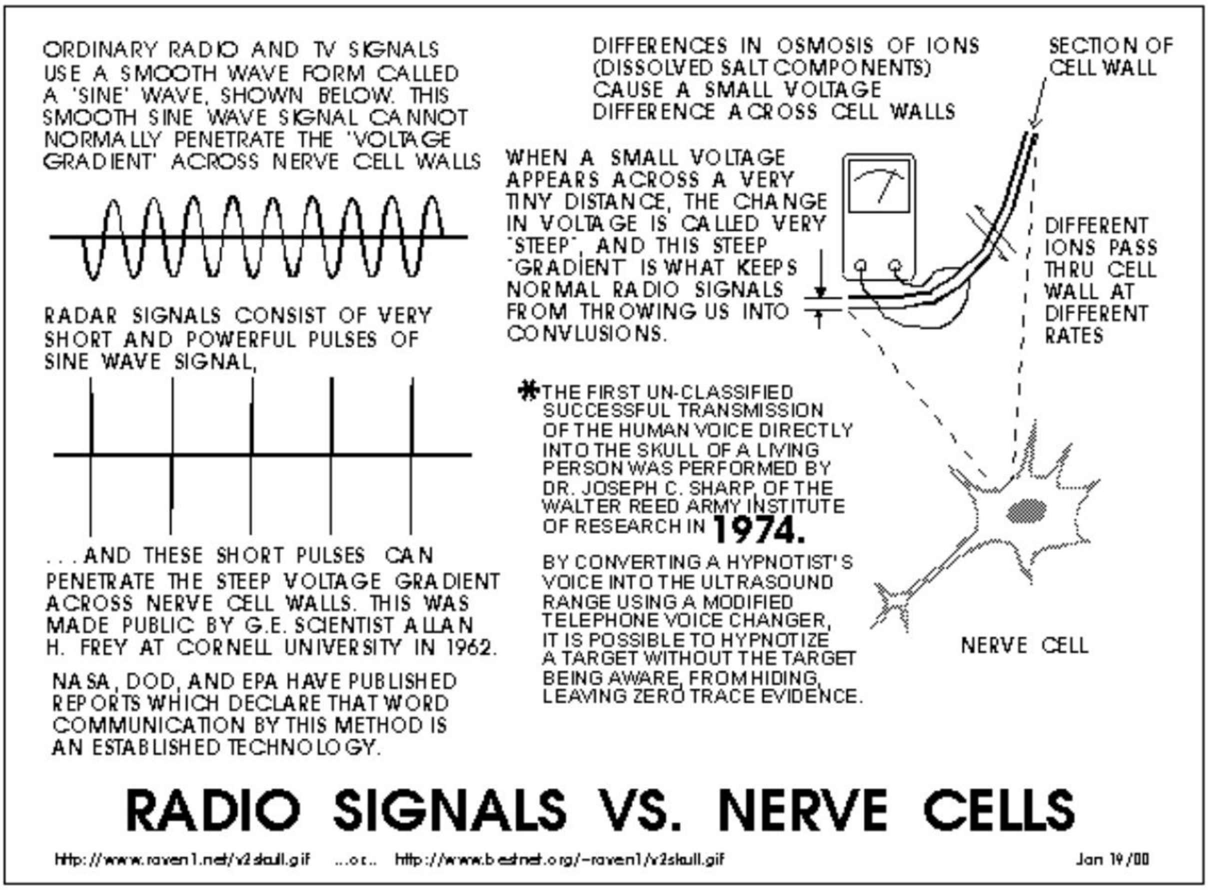

اس تصویر کی معلومات درست ہے سوائے V2kتاریخ کے، جو کہ فلاناگن کی 1958تھی۔

ڈیجیٹل نیوروفون آواز کی لہروں کو ڈیجیٹل سگنل میں تبدیل کرتا ہے جو انسانی دماغ کے سمجھے گئے وقت کے تناسب کے کوڈز سے میل کھاتا ہے۔ یہ وقت کے سگنل نہ صرف اسپیچ ریکگنیشن میں استعمال ہوتے ہیں بلکہ 3-Dاسپیس میں آوازوں کے مقام کو پہچاننے میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ڈیجیٹل نیوروفون وہ ورژن ہے جسے اس نے آخرکار مارک الیون اور تھنک مین ماڈل 50ورژن کے طور پر تیار کیا اور فروخت کیا۔ یہ نیوروفون خاص طور پر تیز رفتار سیکھنے والی مشینوں کے طور پر ان کی داخلی کارکردگی کی وجہ سے مفید تھے۔

پہلا نیوروفون ڈیوائس دو بریلو پیڈز کو تانبے کی موصل تاروں سے جوڑ کر بنایا گیا تھا۔ پیڈ سے تاروں کو ایک الٹ آڈیو آؤٹ پٹ ٹرانسفارمر سے جوڑا گیا تھا۔

Machine Translated by Google

ایک ہائی فائی یمپلیفائر سے منسلک۔ آڈیو ٹرانسفارمر کا آؤٹ پٹ وولٹیج تقریباً 1,500 وولٹ چوٹی سے چوٹی تک تھا۔ آواز سنتے وقت، سگنل کو سب سے بلند اور صاف سمجھا جاتا تھا جب ایمپلیفائر زیادہ چلایا جاتا تھا اور مربع لہریں پیدا ہوتی تھیں۔ ایک ہی وقت میں، ٹرانسفارمر 40-50 kHz کی فریکوئنسیوں پر ایک گیلی لہر کی شکل کے ساتھ بجتا ہے یا دوہرتا ہے۔

اگلا نیوروفون ایک متغیر فریکوئنسی ویکیوم ٹیوب آسکیلیٹر پر مشتمل تھا جو کہ طول و عرض سے ماڈیولڈ تھا۔ اس آؤٹ پٹ سگنل کو پھر ایک ہائی فریکوئنسی ٹرانسفارمر میں کھلایا گیا جو 20-100kHz رینج میں فریکوئنسی رسپانس میں فلیٹ تھا۔ الیکٹروڈز کو سر پر رکھا گیا تھا اور آسکیلیٹر کو ٹیون کیا گیا تھا تاکہ انسانی جسم کو ٹینک سرکٹ کے ایک حصے کے طور پر استعمال کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ گونج حاصل کی جا سکے۔

بعد کے ماڈلز میں ایک فیڈ بیک میکانزم تھا جس نے گونج کے لیے فریکوئنسی کو خود بخود ایڈجسٹ کیا۔
ہم نے پایا کہ انسانی جلد کا ڈائی الیکٹرک کنسٹنٹ انتہائی متغیر ہے۔ توانائی کی زیادہ سے زیادہ منتقلی کو حاصل کرنے کے لیے، سننے والے کے جسم کے متحرک ڈائی الیکٹرک ردعمل سے ملنے کے لیے یونٹ کو گونج میں واپس لانا پڑا۔ 2,000 وولٹ کی چوٹی سے چوٹی کے طول و عرض سے ماڈیولڈ کیریئر ویو کو پھر دو انچ قطر کے الیکٹروڈ ڈسکوں کے ذریعے جسم سے جوڑا گیا جو مختلف موٹائی کی مائی-آر فلموں کے ذریعے موصل تھیں۔ نیوروفون واقعی ایک اسکیلر ویو ڈیوائس ہے کیوں کہ الیکٹروڈس سے آؤٹ آف فیز سگنل غیر لکیری میں مل جاتے ہیں۔

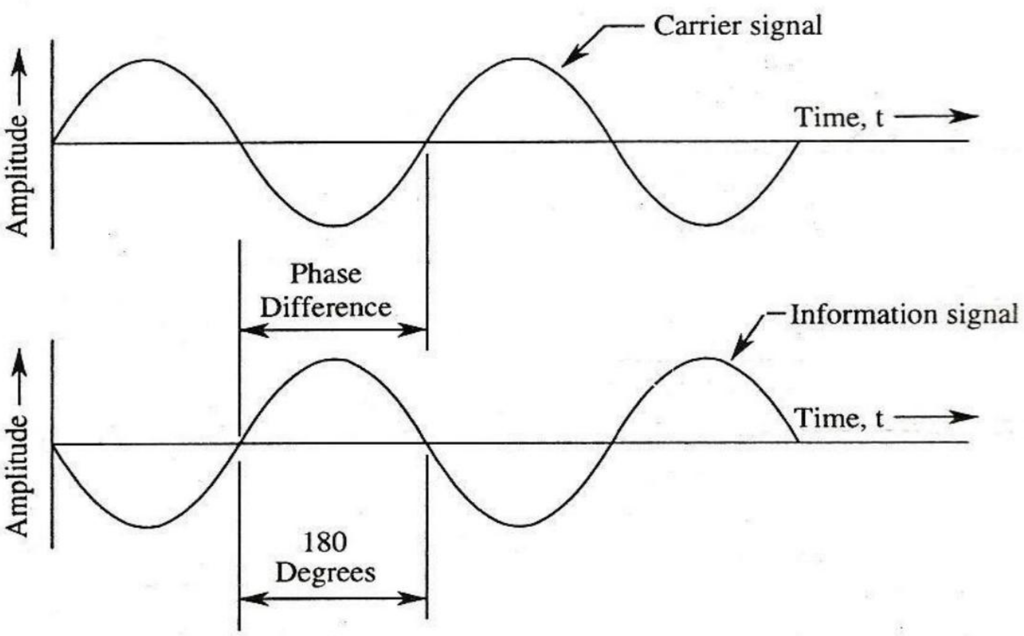

Carrier and information signals 180 degrees different in phase

جلد کے ڈائی الیکٹرک کی پیچیدگیاں۔
اس تصویر کو دو الیکٹروڈز یا ٹرانسڈیوسرز یا دو مائکروویو فوکسڈ بیم کے طور پر تصور کریں!

ہر کیپسیٹر الیکٹروڈ سے سگنلز 180 ڈگری آؤٹ آف فیز ہوتے ہیں۔ ہر سگنل جسم کے پیچیدہ ڈائی الیکٹرک میں منتقل ہوتا ہے جہاں مرحلے کی منسوخی ہوتی ہے۔ خالص نتیجہ ایک اسکیلر ویکٹر ہے۔ یہ حقیقت اس وقت معلوم نہیں تھی جب اس نے یہ آلہ ایجاد کیا تھا۔ یہ علم بعد میں آیا جب ہمیں معلوم ہوا کہ انسانی اعصابی نظام خاص طور پر اسکیلر سگنلز کے لیے حساس ہے۔ ہائی فریکوئنسی طول و عرض ماڈیولڈ نیوروفون میں بہترین آواز کی وضاحت ہے۔

سمجھے جانے والے سگنل کو سر کے اندر سے آنے کے طور پر بہت واضح طور پر سمجھا جاتا تھا۔ ہم نے پہلے ہی یہ بات قائم کی تھی کہ کچھ مکمل طور پر اعصابی بہرے لوگ اس آلے کے ساتھ سن سکتے ہیں۔

تاہم، کسی وجہ سے، تمام اعصابی بہرے لوگ پہلی بار اس کے ساتھ نہیں سنتے ہیں، ان کے دماغوں کو نئے ان پٹ ڈیٹا کے مطابق ہونے میں وقت لگتا ہے، اس عمل کے دوران دماغ دراصل ریسیور سسٹم بناتا ہے یا اسے وسعت دیتا ہے پٹھوں کو تھوڑی دیر کے بعد ورزش کرنے کے بعد یہ بڑا ہو جاتا ہے۔

Machine Translated by Google

الیکٹرانک ٹیلی پیتھی:

نیوروفون ایک الیکٹرانک ٹیلی پیتھی مشین ہے۔ کئی ٹیسٹوں سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ آٹھویں کرینیل اعصاب، سماعت کے اعصاب کو نظرانداز کرتا ہے اور آواز کو براہ راست دماغ تک پہنچاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ نیوروفون ساتویں یا متبادل حس کے ذریعے ادراک کو متحرک کرتا ہے۔ سماعت کے تمام آلات درمیانی کان کی چھوٹی ہڈیوں کو متحرک کرتے ہیں۔ بعض اوقات جب کان کے پردے کو نقصان پہنچتا ہے تو کان کے اندرونی حصے کی ہڈیاں ایک وائبریٹر کے ذریعے متحرک ہوتی ہیں جو کان کے پیچھے کھوپڑی کی بنیاد پر رکھا جاتا ہے۔

ہڈیوں کی ترسیل دانتوں کے ذریعے بھی کام کرے گی۔ ہڈیوں کی ترسیل کے کام کرنے کے لیے، جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے کہ کوکلیا یا اندرونی کان جو آٹھویں کرینیل اعصاب سے جڑتا ہے پہلے کام کرنا چاہیے۔ جو لوگ اعصابی بہرے ہیں وہ ہڈیوں کی ترسیل کے ذریعے نہیں سن سکتے کیونکہ اندرونی کان کے اعصاب کام نہیں کرتے۔

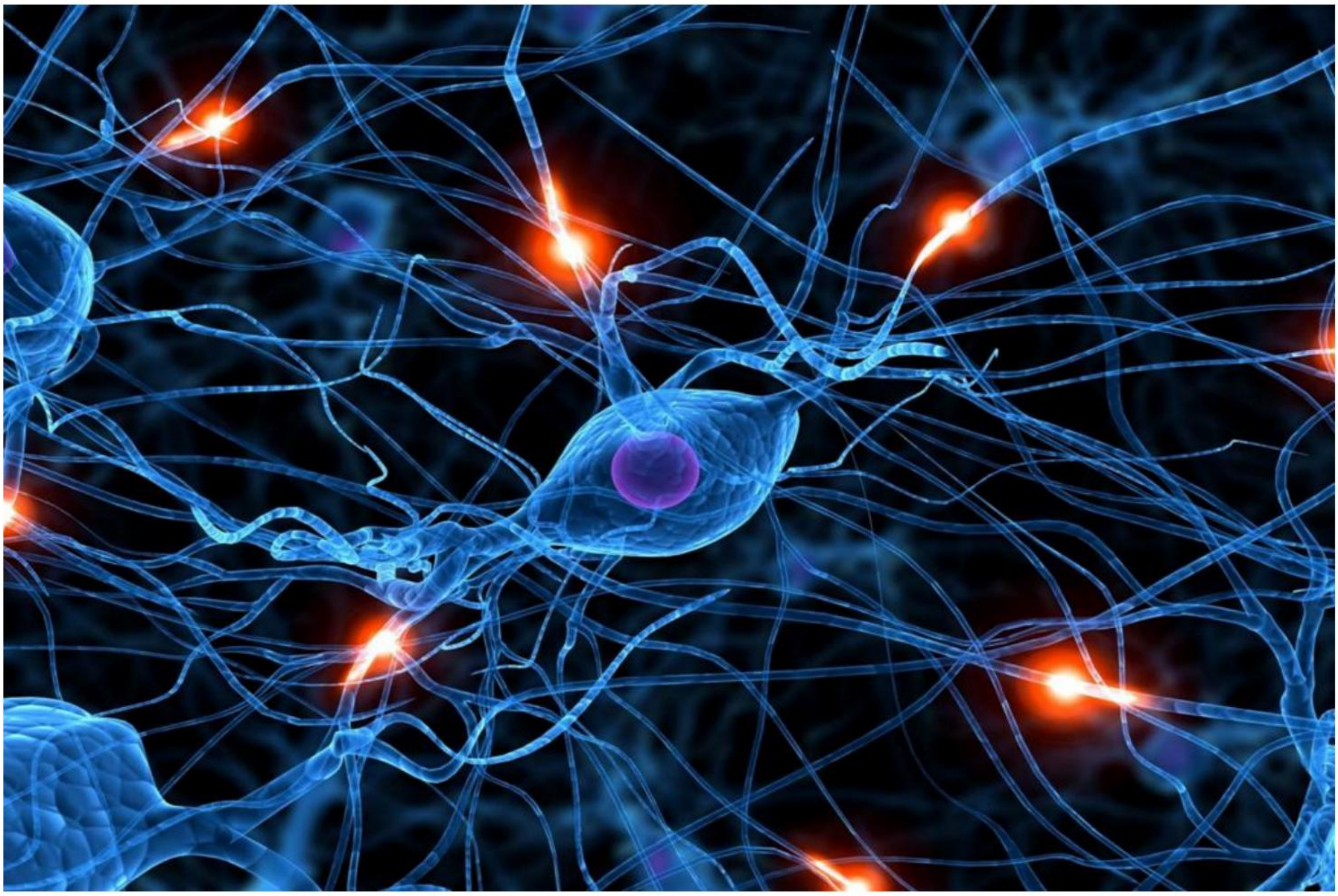

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ نیوروفون کے ذریعے صوتی ادراک کا ذریعہ جلد کے ذریعے ہے نہ کہ ہڈیوں کی ترسیل کے ذریعے۔ اس سے قبل ٹفٹس یونیورسٹی میں ایک ٹیسٹ کیا گیا تھا جسے ڈاکٹر ڈوائٹ وین بٹیو نے ڈیزائن کیا تھا، جو کہ ریاستہائے متحدہ نیوی ڈولفن کمیونیکیشن پروجیکٹ میں فلاناگن کے شراکت داروں میں سے ایک ہیں۔ یہ ٹیسٹ بیٹ فریکوئنسی ٹیسٹ کے نام سے جانا جاتا تھا۔ یہ بات مشہور ہے کہ دو قدرے مختلف تعدد کی آواز کی لہریں بیٹ نوٹ بناتی ہیں کیونکہ لہریں ایک دوسرے میں مداخلت کرتی ہیں۔

مثال کے طور پر، اگر 300ہرٹز کی آواز اور 330ہرٹز میں سے ایک ایک کان میں ایک ہی وقت میں بجائی جائے تو 30ہرٹز کی دھڑکن نہیں سمجھی جائے گی۔ یہ اندرونی کان کی ہڈیوں کی ساخت میں آواز کا مکینیکل خلاصہ ہے۔ ایک اور دھڑکن ہے، دماغ کے بیچ میں کارپس کالوسم میں آوازیں ایک ساتھ دھڑکتی ہیں۔

اس بائنورل بیٹ کو منرو انسٹی ٹیوٹ اور دیگر کے ذریعہ تبدیل شدہ نقل کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

Machine Translated by Google

دماغ کو ہائی الفا یا یہاں تک کہ تھیٹا دماغی حالتوں میں داخل کر کے (دماغ کی لہریں بند ہونے اور سگنل کی پیروی کرنے کا سبب بنتی ہیں)۔

کارپس کیلوسم انسانی ساؤنڈ باکس۔

دماغ کی یہ حالتیں تخلیقی صلاحیتوں، روشن خوابوں اور شعور کی دوسری حالتوں سے وابستہ ہیں ورنہ بیدار ہونے پر پہنچنا مشکل ہے۔ جن لوگوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے وہ تمام تخلیقی لوگ، موسیقار، فنکار، سائنسدان وغیرہ ہیں۔

نیوروفون ایک طاقتور دماغی تفریحی آلہ ہے۔ اگر ہم الفا یا تھیٹا سگنلز کو براہ راست نیوروفون کے ذریعے بجاتے ہیں تو ہم دماغ کو مطلوبہ حالت میں منتقل کر سکتے ہیں۔ بٹیو کا نظریہ یہ تھا کہ اگر ہم نیوروفون الیکٹروڈز کو اس طرح رکھ سکتے ہیں کہ آواز صرف سر کے ایک طرف سے آتی ہے، اور اگر ہم نیوروفون کے ذریعے 300ہرٹز سگنل بجاتے ہیں، اگر ہم ایک عام کے ذریعے 330ہرٹز سگنل بھی بجاتے ہیں۔ ہیڈ فون ہمیں ایک بیٹ نوٹ ملے گا اگر سگنل اندرونی کان کی ہڈیوں میں جمع ہو رہے ہوں۔ جب ٹیسٹ کیا گیا تو، ہم بیٹ کے بغیر دو الگ الگ ٹونز کو سمجھنے کے قابل تھے۔ اس ٹیسٹ نے پھر ثابت کیا کہ نیوروفونک سماعت ہڈیوں کی ترسیل کے ذریعے نہیں ہوتی تھی۔ جب ہم نے ایک سٹیریو نیوروفون استعمال کیا، تو ہم ایک بیٹ نوٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے جو بائنورل بیٹ سے ملتا جلتا ہے، لیکن یہ دھڑکن اعصابی نظام کے اندر واقع ہوتی ہے اور یہ ہڈیوں کی ترسیل کا نتیجہ نہیں ہے۔

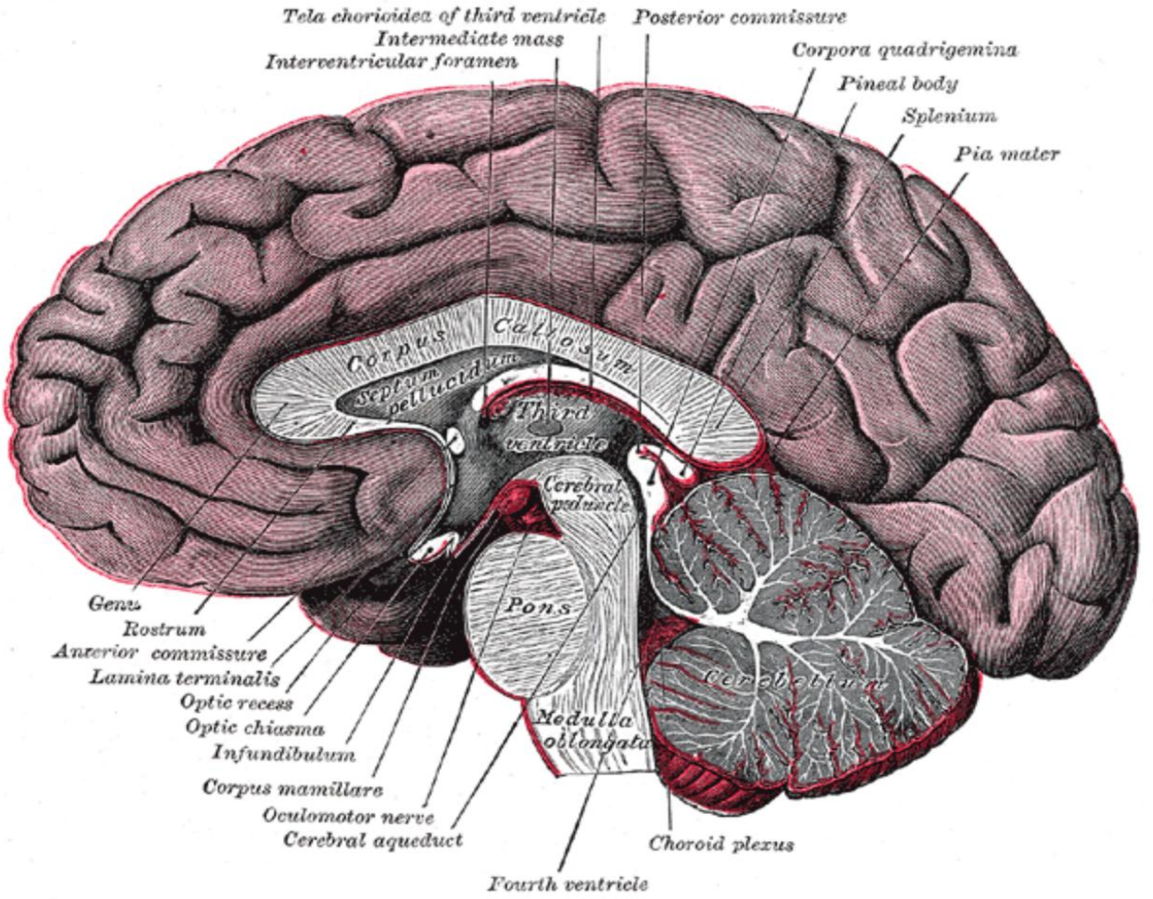

نیوروفون تبدیل شدہ دماغی حالتوں کا ایک گیٹ وے ہے۔ اس کا سب سے زیادہ طاقتور استعمال دماغی مراکز کے ساتھ براہ راست رابطے میں ہو سکتا ہے، اس طرح فلٹرز یا اندرونی میکانزم کو نظرانداز کرتے ہوئے جو دماغ تک ہماری بات چیت کرنے کی صلاحیت کو محدود کر سکتے ہیں۔ اگر ہم دماغ تک براہ راست آڈیو مواصلات کے راز کو کھول سکتے ہیں، تو ہم بصری مواصلات کے راز کو کھول سکتے ہیں۔ جلد میں ریسیپٹرز ہوتے ہیں جو کمپن، روشنی، درجہ حرارت، دباؤ اور رگڑ کا پتہ لگا سکتے ہیں۔ ہمیں صرف صحیح اشاروں کے ساتھ جلد کو متحرک کرنا ہے۔ فلاناگن نیوروفونک تحقیق جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس نے حال ہی میں نیوروفونک ٹرانسمیشن کے دوسرے طریقے تیار کیے ہیں۔ ہم نے نیوروفون کو بھی الٹ دیا ہے اور پتہ چلا ہے کہ ہم زندہ نظام کی طرف سے پیدا ہونے والی اسکیلر لہروں کا پتہ لگا سکتے ہیں۔

پتہ لگانے کی تکنیک دراصل ڈاکٹر ہیروشی موٹویاما کے استعمال کردہ عمل سے بہت ملتی جلتی ہے۔

Machine Translated by Google

جاپان۔ ڈاکٹر موٹویاما نے کیپسیٹر الیکٹروڈز کا استعمال بہت زیادہ کیا جیسا کہ ہم نیوروفون کے ساتھ جسم کے مختلف پاور سینٹرز سے توانائیوں کا پتہ لگانے کے لیے استعمال کرتے ہیں جنہیں چکراس کہا جاتا ہے۔

مزید نیوروفون معلومات:

نیوروفون ایک ایسا آلہ ہے جو، تمام موجودہ نظریہ اور علم کے برعکس، براہ راست "دماغ کو پمپ" کرے گا اور آواز اور معلومات کو براہ راست دماغ اور دماغی نظام میں دوبارہ پیدا کرے گا، بغیر کسی سمعی نظام سے گزرے بغیر۔ نیوروفون کیسے کام کرتا ہے ایک آسان خاکہ تصویر 1میں دکھایا گیا ہے۔

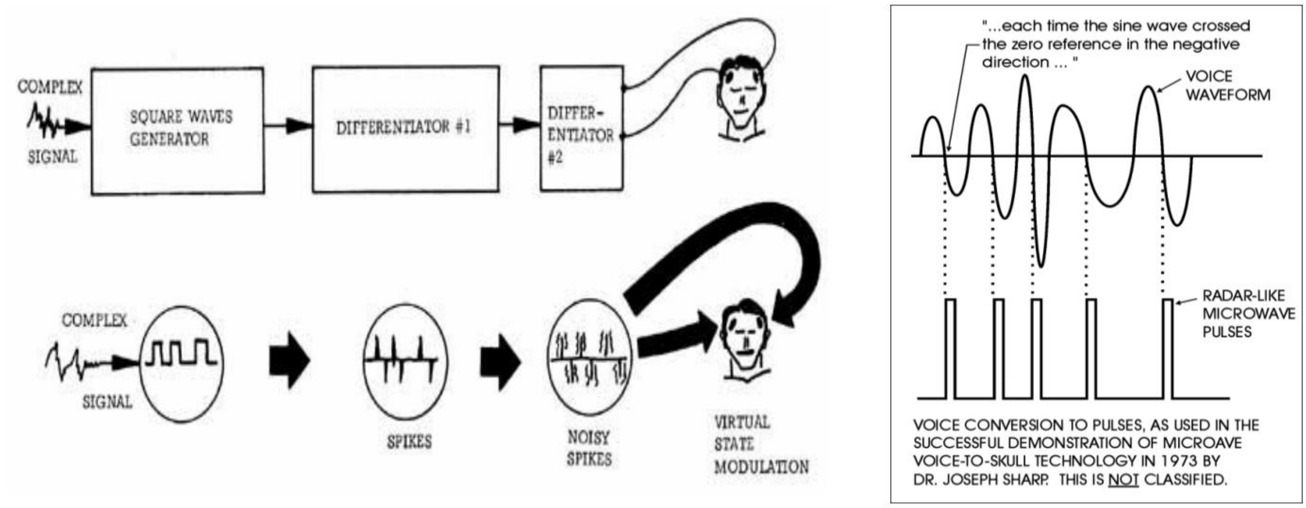

شکل .1بہتر فلاناگن نیوروفون کا ایک آسان خاکہ

یہ آلہ موسیقی کی طرح ایک پیچیدہ ساؤنڈ سگنل لیتا ہے، اور اسے برقی طریقے سے پروسیس کرتا ہے جیسا کہ شکل 1میں دکھایا گیا ہے۔ سب سے پہلے سگنل کو ایک ایسے حصے میں منتقل کیا جاتا ہے جو ہر چیز کو مربع لہروں کی ایک سیریز میں کلپ کر دیتا ہے، جو کہ واضح طور پر تراشی ہوئی لہروں کی طرح لیسٹسین کی تصدیق کرتا ہے۔ انسانی دماغ کے انفارمیشن کیریئرز۔ صوتی مواصلات کی دوبارہ پیداوار صرف اس صورت میں مکمل ہو سکتی ہے جب وصول کرنے والا ڈیکوڈر ٹرانسمیٹنگ انکوڈر سے میل کھاتا ہے۔ محفوظ ترسیل کو برقرار رکھنے کے لیے انکوڈرز اور ڈیکوڈرز کو آسانی سے تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

Excalibur"بریفنگ" کی تعریفوں سے:
نیوروفون انسانی دماغ اور اعصابی نظام میں سگنلز کے براہ راست برقی مقناطیسی ان پٹ کے لیے ایک آلہ ہے۔ ڈاکٹر پیٹ فلاناگن نے ایجاد کیا۔ اس کا تازہ ترین ورژن ایک ان پٹ سگنل کو کلپ کرتا ہے۔
مربع لہریں، اسے دو بار مختلف کرتی ہیں، پھر اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے شور کی لہروں کو انسانی حسی نظام میں داخل کرتی ہے۔ اصل سگنل دماغ میں اور براہ راست دماغ میں متاثر ہوتا ہے۔ بیئرڈن کے مطابق، 11سے زیادہ آزاد فریکوئنسیوں کا استعمال کرتے ہوئے اور سوویت Lisitsynکے کام کے مطابق بنایا گیا ایک موافقت انسانی ذہن کے ربط کو پورا کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

Lisitsynپیپر کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ دماغی لہروں میں 11آزاد چینلز کا حوالہ دیتے ہیں (یعنی دماغی زندگی کے شعور کے سلسلے میں ڈینڈرائٹ فائرنگ کی لہروں سے جو دماغی لہریں بناتے ہیں) اور ان کو خاص طور پر تراشے ہوئے سگنلز (سائنز نہیں) کا حوالہ دیا گیا تھا۔ ان لوگوں کے لیے جو تفریق کے عمل کو نہیں سمجھتے، اس کا مطلب ہے کہ آؤٹ پٹ اس کے ان پٹ پر سگنل کی طاقت کے تغیر کے متناسب ہے۔ (نیچے دیے گئے خاکے سے پتہ چلتا ہے کہ سگنل کو کیسے تبدیل کیا جاتا ہے اور الیکٹروڈ میں کھلایا جاتا ہے)

پیچیدہ مربع لہروں کا فرق 1#فرق۔ 2#دماغ

سگنل جنریٹر الیکٹروڈس /- | | | ==> _'_-"_ _ _|_ _|_ _|_ _| |_| |__/_ _\مربع لہریں شور مچاتی ہیں۔

اس کے بعد مربع لہروں میں فرق کیا جاتا ہے، جس سے تیز اسپائکس کا ایک سلسلہ پیدا ہوتا ہے (نوٹ کریں کہ یہ اسپائکس تراشے ہوئے سگنل کے پلس ٹائم مواد کو برقرار رکھتی ہیں)۔ ان اسپائکس کو پھر سے الگ کیا گیا ہے، اور چونکہ یہ محدود اسپائکس ہیں جن میں نظریاتی کے بجائے حقیقی غیر صفر اضافہ اور زوال کے اوقات ہیں۔

Machine Translated by Google

constructs،شور مچانے والے اسپائکس کا ایک سلسلہ دوسرے تفریق کرنے والے حصے سے نکلتا ہے۔ یہاں سے، شور مچانے والی اسپائکس کو خصوصی رابطہ الیکٹروڈ سے متعارف کرایا جاتا ہے، جن میں سے ایک عام طور پر

پیشانی، جبکہ دوسرا تقریباً کہیں بھی رکھا جا سکتا ہے۔

اسکوائر ویو کلپر سیکشن پیچیدہ سگنلز، ان کے اوور ٹونز، اور ان کے پیچیدہ ماڈیولیشن کو مربع لہروں میں کم کرتا ہے، لہروں کے مرکب کے عارضی مواد کو برقرار رکھتا ہے لیکن خود لہروں کو نہیں۔ پہلا اور دوسرا فرق کرنے والے اعلیٰ ترتیب کے تفریق کے وقتی مواد کو بڑھاتے یا فلٹر کرتے ہیں، یعنی، وہ نیوٹرنک اور دماغی فیلڈ کے حصوں یا سگنل کے پہلوؤں کی ٹائم کلینگ کے لہجے میں بینڈ پاس فلٹر یونٹ کے طور پر کام کرتے ہیں۔

جب اس وقت کے اسپائکس کو پورے جسم میں پلسڈ وولٹیج کے طور پر متعارف کرایا جاتا ہے، تو وہ دماغ اور اعصابی نظام کے ڈینڈرائٹ فائرنگز پر براہ راست ماڈیول کیے جاتے ہیں، جو دماغ-دماغ کے شعور کے نیوٹرنک اور دماغی فیلڈ جزو چینلز کی براہ راست اور نبض شدہ ماڈیولیشن فراہم کرتے ہیں۔ -زندگی کا لوپ خود۔ اس طرح نیوروفون دماغ اور اعصابی نظام میں معلومات کو براہ راست داخل کرتا ہے، تمام عام حسی نظاموں کو نظر انداز کرتے ہوئے جو دماغی دماغ کے لوپ اور باہر کے ماحول کے درمیان موجود ہوتے ہیں۔

درحقیقت، مسوری یونیورسٹی کے دو محققین نے اسی طرح کی ترقی کی اطلاع دی ہے۔ ڈاکٹر
ڈونالڈ یارک، ایک نیورو فزیالوجسٹ، اور ڈاکٹر تھامس جینسن، ایک سپیچ پیتھالوجسٹ، نے حال ہی میں دماغی لہروں کے مخصوص نمونوں میں ستائیس الفاظ اور حرفوں کی شناخت اور ڈی کوڈ کرنے کی اطلاع دی ہے اور ان الیکٹرو اینسفالوگرافک نمونوں کو بولے جانے والے لفظ اور خاموشی سے سوچے گئے لفظ دونوں کے ساتھ جوڑ دیا ہے۔ چالیس مضامین اس وقت، ڈاکٹر یارک اور ڈاکٹر جینسن دماغی لہر کے الفاظ کے ساتھ ایک کمپیوٹر پر پروگرام کر رہے ہیں، تاکہ فالج کے شکار کے دماغ کی ای ای جی کی نگرانی اور اسے پڑھا جا سکے اور فالج کے شکار افراد کی مدد کی جا سکے جو بات چیت کے لیے اپنی قوت گویائی کھو چکے ہیں۔

پیٹ فلاناگن کا نیوروفون ثابت کرتا ہے کہ عام الگ تھلگ رکاوٹوں کو نظرانداز کرتے ہوئے پیچیدہ معلومات کو براہ راست دماغ اور دماغ میں لگایا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر یارک اور جینسن نے دکھایا ہے کہ دماغی لہر میں حقیقتاً قابل شناخت، ڈی کوڈ ایبل انفارمیشن اینالاگ ہوتے ہیں۔ Lisitsynنے پہلے ہی ملوث آزاد چینلز کی تعداد کی پیمائش کی اطلاع دی ہے اور سائن ویو مواد کے برعکس تراشی ہوئی دماغی لہروں کی اہمیت کو دستاویزی شکل دی ہے۔

Machine Translated by Google

نیورو ویو سگنل کی ترقی کی تاریخ

.1ایک سٹیپ اپ آڈیو ٹرانسفارمر ہائی فائی ایمپلیفائر سے منسلک تھا۔ آڈیو ٹرانسفارمر کا آؤٹ پٹ وولٹیج تقریباً 1,500 وولٹ چوٹی سے چوٹی تک تھا۔ سمجھی جانے والی آواز کا معیار بہت خراب، انتہائی مسخ شدہ اور بہت کمزور تھا۔ سگنل کو سب سے تیز اور واضح سمجھا جاتا تھا جب ایمپلیفائر اوور چلایا جاتا تھا اور مربع لہریں پیدا ہوتی تھیں۔ O'scope سگنل میں 40 سے 50kHz کی فریکوئنسیوں پر گھنٹی ہوئی لہر کی گھنٹی بجتی ہے (فلاناگن، لائف میگزین 14 ستمبر 1962)

.2ایک طول و عرض-ماڈیولڈ سگنل کو پھر ایک ہائی فریکوئنسی ٹرانسفارمر میں کھلایا گیا جو 20-100kHz رینج میں ایڈجسٹ ہونے والی فریکوئنسی کے جواب میں فلیٹ تھا۔
آؤٹ پٹ 2,000 وولٹ کی چوٹی سے چوٹی کے طول و عرض ماڈیولڈ کیریئر لہر تھی۔
(فلاناگن پیٹنٹ نمبر (1968) 3,393,279

.3آڈیو سگنل پلس چوڑائی کو 50KHz مربع لہر کیریئر پر ماڈیول کیا جاتا ہے۔
آؤٹ پٹ کو 50 وولٹ مربع لہر تک بڑھایا جاتا ہے۔ یہ سگنل پیزو سیرامک ڈسک کے ذریعے جسم پر لاگو ہوتا ہے۔ (لیڈ زرکونیم ٹائٹینیٹ)

.4آڈیو سگنل پلس کی چوڑائی کو 45KHz مربع لہر کیریئر پر ماڈیول کیا جاتا ہے پھر ڈبل تفریق 2) مختلف سرکٹس کے ذریعے لائن میں پروسیس کیا جاتا ہے)۔ آؤٹ پٹ کو 60 وولٹ RMS تک بڑھایا جاتا ہے۔ یہ سگنل پیزو سیرامک ڈسک (ریڈیو شیک کی قسم) کے ذریعے جسم پر لاگو ہوتا ہے (جلد سے پیتل کی طرف، سرکٹ سے منسلک سرخ لیڈز)۔

(مختلف محققین سے حاصل کردہ معلومات)

.5آڈیو سگنل کو الگ کیا جاتا ہے اور ایک ایسے حصے میں منتقل کیا جاتا ہے جو ہر چیز کو مربع لہروں کی ایک سیریز میں کلپ کرتا ہے اور پھر اسے 40 وولٹ کی دالوں میں تبدیل کر دیا جاتا ہے جسے پھر زیرو کراسنگ ڈیٹیکٹر (موازنہ) کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔ سینسر الیکٹروڈ ایک انچ قطر کی پلیٹیں ہیں جو لیڈ زرکونیم ٹائٹانیٹ (پیزو-الیکٹرک ڈسکس) سے بنی ہیں۔ (ایکسٹریما، یو ایس پیٹنٹ نمبر (4,545,065

.6آڈیو سگنل کو 100KHz کیرئیر پر ماڈیول کیا جاتا ہے اور پاور کو بڑھا دیا جاتا ہے پھر اینٹینا کو بھیجا جاتا ہے۔ جو لوگ اینٹینا کے قریب ہیں وہ ائرفون کے ذریعے آواز کو محسوس کرتے ہیں جب کہ اس سے آگے کے لوگ کچھ نہیں سنتے، انٹینا سے کوئی رابطہ نہیں ہوتا۔ (تقریباً 1970 کی دہائی) Intelectron Corp جو اصل ممنوعہ پیٹنٹ کی مالک ہے، Laser Sound System, Inc., 438 W. Cypress, Glendale, Ca 91204۔ 432 W 57th St., New York, NY, 10036)۔

.7ایک اور یونٹ چھوٹے ہائی پاور ایمپلیفائر پر مبنی ہے، آڈیو معلومات کو براہ راست بڑھاتا ہے، کوئی مربع لہریں یا کیریئر استعمال نہیں کیے جاتے ہیں۔ سینسر سیرامک اڈوں پر پیزو الیکٹرک ٹرانس ڈوسر ہیں۔ اچھی کوالٹی کی آواز (کافی زیادہ مخلص ہیڈ فون کی آواز نہیں) آپ کے دماغ کے درمیان سے آنے کا تجربہ ہے، کم و بیش۔

Hive Minds:

ڈاکٹر نک بیگیچ نے نیوروفون کے رجحان کو 2 لوگوں کے دماغوں کے درمیان ایک الیکٹرانک 'کارپس کولسم' کے طور پر بیان کیا ہے۔ کارپس کولسم ایک فرد کے دماغ کے 2 نصف کرہ کے درمیان نیم پارگمی پل ہے۔ نیوروفون کی تعمیر کے طریقہ کار کی پیچیدگیاں، اس کے بایو فزیکل انٹرایکٹیویٹی کے ساتھ، نک بیگیچ کی کتاب Towards A New Alchemy میں فراہم کی گئی ہیں۔ نیوروفون کے ساتھ یہ بغیر رابطے کے دماغ میں معلومات کی شمولیت پیدا کرتا ہے (مثال کے طور پر سر کے گرد تیز رفتاری سے پلسڈ مقناطیسی میدان جیسے پرسنجر کا کام)۔

https://en.wikipedia.org/wiki/Michael_Persinger

Machine Translated by Google

ریٹائرڈ لیفٹیننٹ کرنل تھامس بیئرڈن جارج واشنگٹن یونیورسٹی سے جوہری طبیعیات دان ہیں۔ وہ جنگی حکمت عملی کے صف اول کے ماہرین میں سے ایک ہیں، اور سوویت سائیکوٹرانکس ریسرچ کے شعبے میں ماہر ہیں۔ Tom Bearden اور Flanagan نے Neurophone کے ذریعے دو ذہنوں کو جوڑ دیا ہے۔ دماغ کے دماغ کے لنک کی تفصیلات انرجی نیوز، یا نیوروفون ریسرچ جرنل کے بعد کے ایڈیشن میں دی جائیں گی۔ (یہ ہمارے پاس نہیں ہیں، اگر کوئی ان کو ڈھونڈ سکتا ہے تو ہمیں کسی بھی معلومات کی ایک کاپی دے)۔

کرنل بیئرڈن نے ایک ریاضیاتی فارمولہ تیار کیا ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ لوگوں کے ایک گروپ کی مشترکہ دماغی طاقت تیزی سے بڑھ جائے گی اگر یہ لوگ ایک واحد شعور میں جڑے ہوں۔ لوگوں کا ایک چھوٹا گروہ درحقیقت ایک لمحے میں بنی نوع انسان کی پوری روش کو بدل سکتا ہے، اگر وہ مکمل طور پر شعور کے ایک متحد میدان میں جڑے ہوں۔ کرنل بیئرڈن کا خیال ہے کہ نیوروفون شعور کو جوڑنے کی کلید ہے۔

یہ ربط کئی طریقوں سے کیا جا سکتا ہے۔ سوویت یونین نے ثابت کیا ہے کہ صرف 16 چینلز کی EEG مشین ایک فرد کے پورے شعور کو اٹھا سکتی ہے۔ اس کے بعد ضروری ہے کہ ملٹی چینل نیوروفون کے ذریعے ڈیٹا کو دوسرے کے ذہن میں پہنچایا جائے۔ نیوروفون پھر دو یا دو سے زیادہ لوگوں کے ذہنوں کے درمیان ایک الیکٹرانک کارپس کولسم بن جائے گا۔

Machine Translated by Google

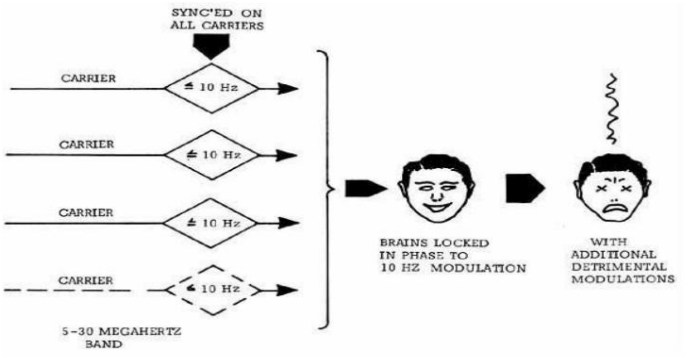

برین انٹرینمنٹ کیریئر سسٹم جیسا کہ روسی استعمال کرتے ہیں (ووڈپیکر تجربہ)

حیاتیاتی لحاظ سے اہم ماڈیولیشن تقریباً 10ہرٹز ہے۔ زمین کا بیک گراؤنڈ مقناطیسی میدان تقریباً 7.0سے 7.5ہرٹز پر گھوم رہا ہے۔

بعض مخصوص ELFفریکوئنسی تیزی سے غیر فعال یا ہلاک بھی کر سکتی ہیں، اور جنگ کے وقت کے استعمال کے لیے ان فریکوئنسیوں کو براہ راست پکڑے گئے دماغوں میں داخلے کے طریقوں سے لگایا جا سکتا ہے، مثال کے طور پر جیسا کہ سوویت وڈپیکر سگنل پروگرام استعمال کرتا ہے۔

تو نیوروفون قومی سلامتی کے لیے اتنا خطرناک کیوں ہے:

فلاناگن نے گیارہ سال کی عمر میں گائیڈڈ میزائل ڈیٹیکٹر بنایا اور امریکہ کو فروخت کیا۔
سترہ سال کی عمر میں ملٹری نے ہوائی پائلٹ کا لائسنس حاصل کیا اور پینٹاگون میں ایک تھنک ٹینک میں ملازم ہوا، اور بعد میں این ایس اے، سی آئی اے، ناسا، ٹفٹس یونیورسٹی، دفتر برائے بحری تحقیق، اور محکمہ کے لیے ایبرڈین ثابت کرنے کی بنیادوں کے مشیر کے طور پر۔ غیر روایتی ہتھیاروں اور جنگ کی۔ Flanegansکے اپنے الفاظ میں "ہم نے نیوروفون کو بھی الٹ دیا ہے اور پتہ چلا ہے کہ ہم ان اسکیلر لہروں کا پتہ لگا سکتے ہیں جو نظام زندگی سے پیدا ہوتی ہیں۔ پتہ لگانے کی تکنیک دراصل جاپان میں ڈاکٹر ہیروشی موٹویاما کے استعمال کردہ عمل سے بہت ملتی جلتی ہے۔ ڈاکٹر موٹویاما نے کیپسیٹر الیکٹروڈز کا استعمال بہت زیادہ کیا جیسا کہ ہم نیوروفون کے ساتھ جسم کے مختلف پاور سینٹرز سے توانائیوں کا پتہ لگانے کے لیے استعمال کرتے ہیں جنہیں سائیکل کہا جاتا ہے۔

لہذا اب سولڈرز کے درمیان خاموش دو طرفہ مواصلات کا ہونا ممکن تھا اور اسے ڈی کوڈ نہیں کیا جا سکتا تھا، اس سے بھی زیادہ اہم سیکیورٹی سروسز سیاستدانوں اور جاسوسوں کو سن سکتی تھیں۔ MI6سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر بیری ٹاور نے مجھے بتایا کہ اس نے یہ 1969کے اوائل میں مائیکرو ویو آڈیٹری ایفیکٹ کا استعمال کرتے ہوئے کیا تھا، یہ پیٹنٹ اور ایم کے الٹرا ٹائم لائنز کے ساتھ فٹ بیٹھتا ہے۔

اب ہم قومی سلامتی کے کچھ انتہائی سنگین مسائل کی طرف آتے ہیں! اصل امریکی پیٹنٹ 5) 3,647,970# مارچ (1972میں ڈاکٹر فلاناگن کا کہنا ہے، نیوروفون کی دالیں پھر بڑھا دی جاتی ہیں جو ایک ٹرانسڈیوسر کو چلاتی ہیں، ٹرانسڈیوسر پانی میں دالیں ڈال سکتا ہے، ملی واٹس کا استعمال کرتے ہوئے، پانی میں ہزاروں میل تک بات چیت کرنا ممکن ہے،

Machine Translated by Google

جوہری سبس کمیونیکیشنز، شومن کا استعمال کرتے ہوئے کھڑے اسکیلر ویو کا استعمال کرتے ہوئے
گونج (SR) Schumann Resonancesزمین کے برقی مقناطیسی فیلڈ سپیکٹرم کے انتہائی کم فریکوئنسی (ELF)حصے میں سپیکٹرم چوٹیوں کا ایک مجموعہ ہے۔
مائکروویو ایمیٹر

Schumann resonanceایک عالمی برقی مقناطیسی گونج ہے، جو زمین کی سطح اور ionosphereکے ذریعے بننے والے گہا میں بجلی کے خارج ہونے سے پیدا اور پرجوش ہوتی ہے۔ زمین کے ذریعے، یا کسی دوسرے پروپیگنڈے کے ذریعے۔ یا، اگر چاہیں تو، ٹرانس ڈوسر کو ریڈیو یا دیگر برقی مقناطیسی لہر ٹرانسمیٹر سے تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ لہذا فلاناگن نے جو بنایا وہ کم توانائی کا طریقہ تھا۔

دنیا بھر میں مواصلت کریں اور کھڑے اسکیلر ویو سسٹم کے ساتھ محفوظ رہیں جس کا پتہ نہیں چل سکا۔ اس میں شامل کریں کہ یہاں تک کہ اگر کوئی اس پر ٹھوکر کھاتا ہے، تو یہ ٹیپنگ شور کی طرح لگتا ہے اور اس کا ترجمہ یا ڈی کوڈ نہیں کیا جاسکتا ہے۔

اس کے بعد سے سی آئی اے، این ایس اے، ایم آئی 6اور بہت سی دوسری سیکورٹی سروسز اسی نظام کو استعمال کر رہی ہیں۔

Machine Translated by Google

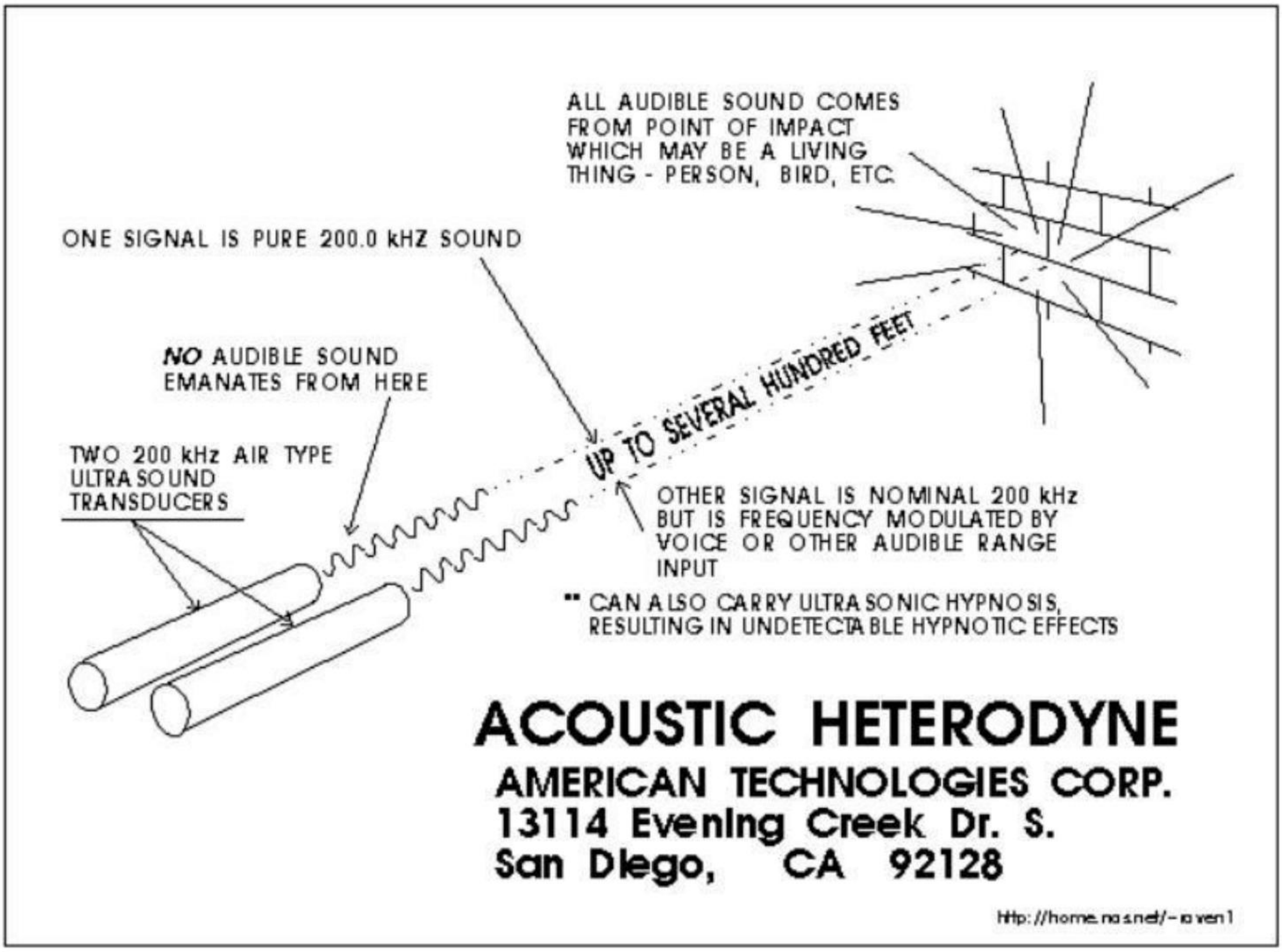

نیوروفون کے بعد کے ورژنز میں آپ کو اب کیریئر ویو کی ضرورت نہیں ہے، اس کا مطلب ہے کہ اسے فون ماسٹ، سیٹلائٹ، درحقیقت کسی بھی ڈیٹا میڈیم کا استعمال کرتے ہوئے نشر کیا جا سکتا ہے۔ Hive Minds کے ظہور کے ساتھ یہ اور بھی خراب ہونے والا ہے۔

سیکورٹی سروسز نے ایک ٹارگیٹڈ انفرادی پروگرام ترتیب دیا ہے اور یہ سامان ان اہداف پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں سے زیادہ تر مقبول تھیوری کے برعکس مقامی طور پر میسنز اور ڈرگ ڈیلرز یا ان کی مدد کے لیے ان کی خدمات حاصل کرنے والی نجی آنکھوں کے ذریعے کی جاتی ہے۔ آپ ایک عام نیوروفون لیتے ہیں اور کیریئر ویو سسٹم شامل کرتے ہیں۔ اوپر والے کی طرح، فرق صرف اتنا ہے کہ اسے دو ٹرانس ڈوسر کی ضرورت ہے۔

اس لیے دو بیم ٹارگیٹڈ انفرادی پر فائر کیے جاتے ہیں تاکہ 180 ڈگری فیزڈ شفٹ سرکٹ کو منتقل کرنے اور وصول کرنے کے لیے درکار ہو۔

مائکروویو سمعی اثر:

مائیکرو ویو آڈیٹری اثر، جسے مائیکرو ویو ہیئرنگ ایفیکٹ یا فری ایفیکٹ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے ، قابل سماعت کلکس پر مشتمل ہوتا ہے (یا اسپیچ ماڈیولیشن کے ساتھ، بولے جانے والے الفاظ) جو پلسڈ/ ماڈیولڈ مائیکرو ویو فریکوئنسیوں کے ذریعے متاثر ہوتے ہیں۔ کلکس کسی بھی وصول کرنے والے الیکٹرانک ڈیوائس کی ضرورت کے بغیر براہ راست انسانی سر کے اندر پیدا ہوتے ہیں۔ اس اثر کی اطلاع پہلی بار دوسری جنگ عظیم کے دوران ریڈار ٹرانسپونڈر کے آس پاس کام کرنے والے افراد نے دی تھی۔

یہ آوازیں آس پاس کے دوسرے لوگوں کے لیے قابل سماعت نہیں ہیں۔ مائیکرو ویو سمعی اثر کو بعد میں برقی مقناطیسی سپیکٹرم کے چھوٹے طول موج کے حصوں کے ساتھ ناقابل تسخیر پایا گیا۔
سرد جنگ کے دور میں، امریکی نیورو سائنسدان ایلن ایچ فری نے اس رجحان کا مطالعہ کیا اور

Machine Translated by Google

مائکروویو سمعی اثر کی نوعیت کے بارے میں معلومات شائع کرنے والا پہلا شخص تھا۔ en.wikipedia.org/wiki/Microwave_auditory_effect
https://

سپندوں والی مائکروویو تابکاری کچھ کارکنوں کے ذریعہ سنی جا سکتی ہے۔ شعاع زدہ اہلکار کلک کرنے یا گونجنے کے سمعی احساسات کو محسوس کرتے ہیں۔ اس کی وجہ سمعی آلات کے حصوں کی تھرموئلاسٹک توسیع سمجھا جاتا ہے۔ مسابقتی نظریات انٹرفیومیٹرک ہولوگرافی ٹیسٹ کے نتائج کو مختلف طریقے سے بیان کرتے ہیں۔

2003-2004 میں، WaveBand Corp. نے امریکی بحریہ سے ایک MAE سسٹم کے ڈیزائن کے لیے ایک معاہدہ کیا تھا جسے انہوں نے MEDUSA (موب ایکسیس ڈیٹرنٹ یوزنگ سائلنٹ آڈیو) کہا تھا جس کا مقصد اہلکاروں کو دور سے، عارضی طور پر نااہل کرنا تھا۔ یہ منصوبہ 2005 میں منسوخ ہو گیا تھا، تو کہتے ہیں! https://en.wikipedia.org/wiki/MEDUSA_%28weapon%29

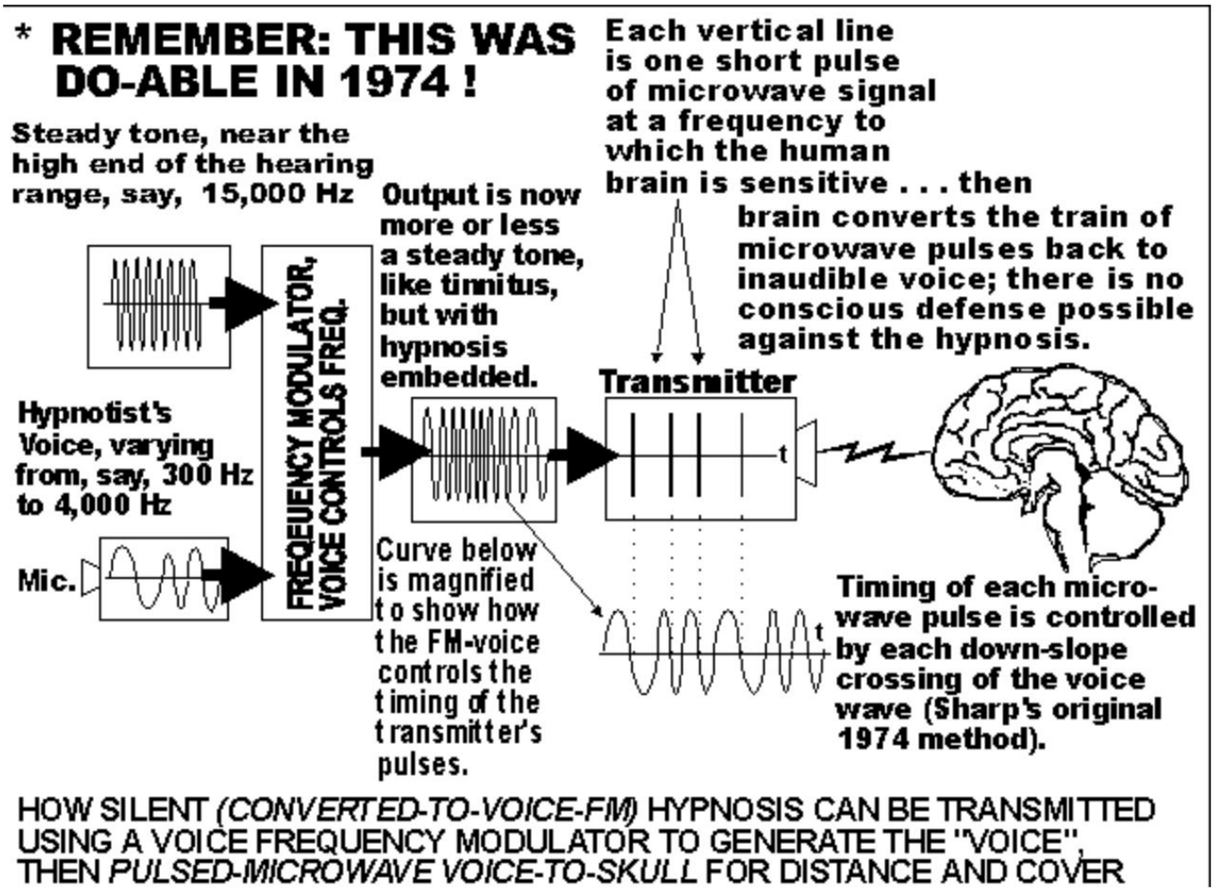

ڈاکٹر بیری ٹاور ایم آئی 6

یہ تصویر برسوں سے موجود ہے اس لیے میں اس پر کچھ مواد درست کرنا چاہوں گا، یہ ایک نیوروفون ہے جو استعمال کیا گیا ہے اور یہ مائیکرو ویوز کی براہ راست شہتیر کے ساتھ Cochlea کو سن کر بھی کیا جا سکتا ہے۔ ایک اور بات یہ ہے کہ ڈاکٹر بیری ٹاور 1969 میں مائیکرو ویو آڈیٹری ایفیکٹ کا استعمال کرتے ہوئے MI6 ڈی بریفنگ سوویت جاسوس کے لیے کر رہے تھے۔ یہ کہہ کر کہ یہ بالکل نیچے بیان کرتا ہے، یہ بالکل مبہم اور غلط ہے۔

V2k، وائس ٹو سکل اور مائیکرو ویو آڈیٹری ایفیکٹ، وائس ٹو سکل ریڈیو کمیونیکیشن کی ایک شکل ہے، جو MCs (ٹارگٹڈ انفرادی ہینڈلرز) کو بات چیت کو براہ راست دماغ تک پہنچانے کے قابل بناتی ہے۔
آواز (جیسا کہ متاثرین نے بیان کیا ہے) سر کے پیچھے سے نکلتی دکھائی دیتی ہے، آواز کی لہریں زبانی گفتگو کو واکی ٹاکی کی طرح منتقل کرتی ہیں۔

ریڈیو سگنل کی آواز کا فاصلہ اور شدت یکساں رہتی ہے قطع نظر اس کے سر کی سمت کچھ بھی ہو۔ اس کے اطلاق کے پیچھے سائنس MI6 کی طرف سے مائشٹھیت ہے لیکن اب اس میں انکشاف ہوا ہے۔

Machine Translated by Google

دستاویز سچ تو یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو بولے ہوئے لفظ میں سوچنے اور آواز کو اپنے بیرونی کانوں کی مدد کے بغیر سن سکتا ہے، اور یہ دماغ کی پیچیدگی ہے جو اسے طاقت دیتی ہے۔ جب انسانی کان بیرونی ذرائع سے صوتی آواز کی تعدد کا پتہ لگاتے ہیں تو صوتی لہریں بیرونی کان کے ذریعے پھنس جاتی ہیں، کان کے پردے سے ٹکراتی ہیں اور عصبی تحریکوں میں ترجمہ ہوتی ہیں، جو دماغ تک سفر کرتی ہیں اور دماغ کے ذریعے آواز/زبانی تقریر کے طور پر ڈی کوڈ ہوتی ہیں جیسا کہ مزید میں بیان کیا گیا ہے۔

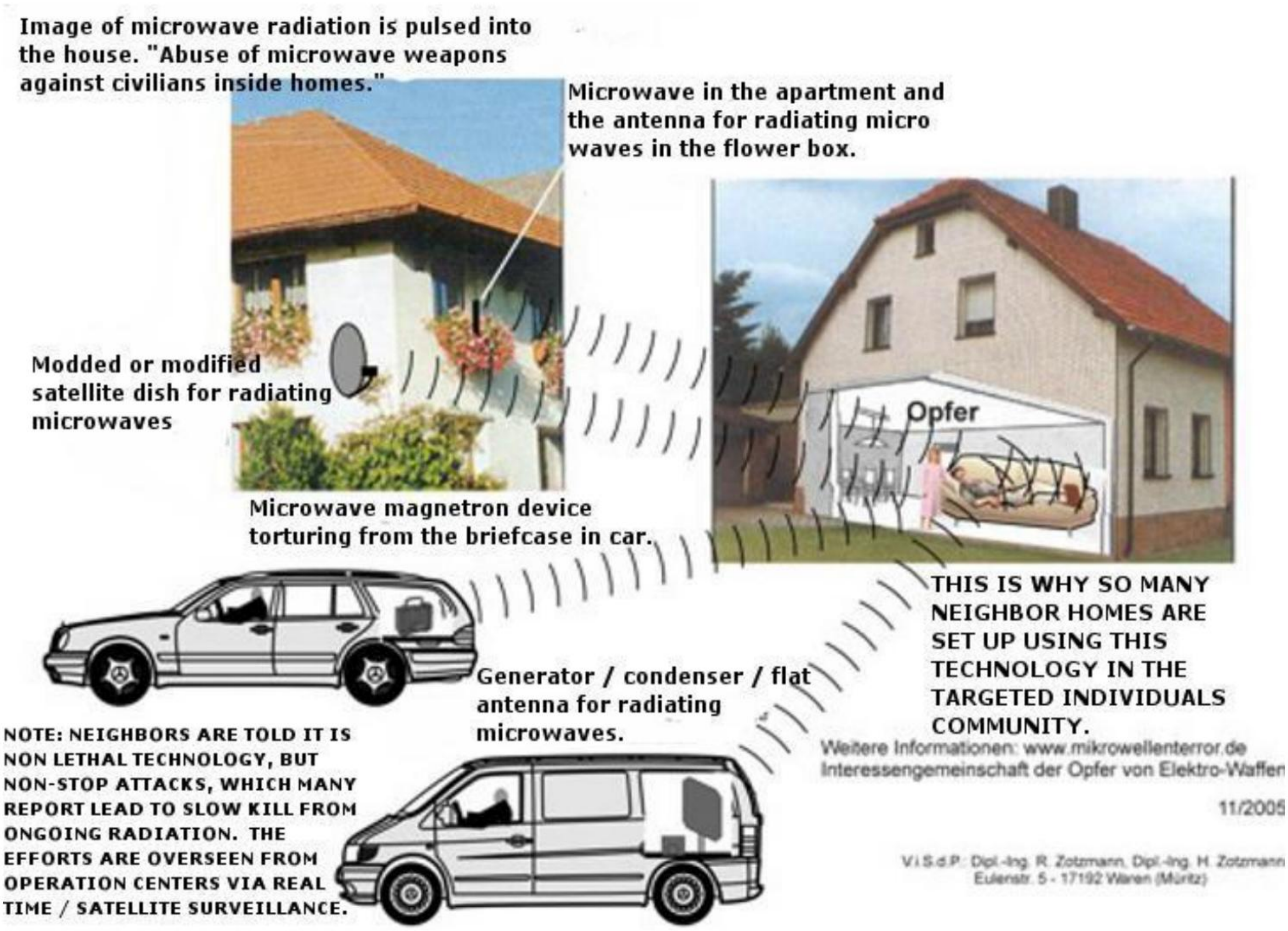

تفصیل پہلے۔

جب MCs V2kآواز کو کھوپڑی میں منتقل کرتے ہیں، تو وہ ایک مائیکروفون میں بولتے ہیں، جو زبانی اسپیچ/صوتی سگنلز کو انکوڈ شدہ برقی دالوں میں بدل دیتا ہے جو کہ نیوروفون ٹیکنالوجی جیسی ہے۔ یہ ریڈیو فریکوئنسی دالیں سمعی اعصاب کی طرف جاتی ہیں (انسان کو نظرانداز کرتے ہوئے

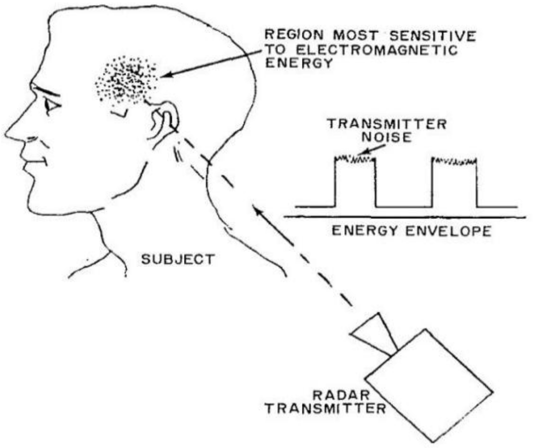

Fig. 2. Microwave susceptance area in brain.

کان) براہ راست دماغ کی طرف، جو برقی دالوں کو سمجھے جانے والے الفاظ میں ڈی کوڈ کرتا ہے۔

Machine Translated by Google

اور آواز. اس بات کو یقینی بنانا کہ انکوڈ شدہ برقی دالیں سمعی اعصاب پر براہ راست ٹکراتی ہیں اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ صرف مطلوبہ شکار ہی رابطہ سنتا ہے اور ریڈیو DJs (Disc Jockies) کی طرح MCs والیوم کو بڑھا یا گھٹا سکتے ہیں اور کئی میل دور کسی موضوع کے ساتھ بات چیت کر سکتے ہیں۔

ماہرین تعلیم جوزف سی شارپ اور ڈاکٹر اے فری دراصل پہلے سائنسدان تھے جنہوں نے والٹر ریڈ آرمی انسٹی ٹیوٹ آف ریسرچ میں اپنے وقت کے دوران سمعی اعصاب پر آواز سے ماڈیولڈ مائکروویو منتقل کیا۔ سمعی اعصاب کے ذریعے آواز کی ترسیل بیسویں صدی کے وسط سے چلی آ رہی ہے اور سننے کے مشکل مضامین میں بھی یہ کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ ESB (دماغ کی برقی محرک) کی ملازمت ہدف والے مضامین کو محرک کی تعدد اور طول و عرض کے لحاظ سے آواز کو سمجھنے کے قابل بناتی ہے۔

Machine Translated by Google

DEPARTMENT OF THE AIR FORCE
HEADQUARTERS 311TH HUMAN SYSTEMS WING (AFMC)
BROOKS AIR FORCE BASE TEXAS

25 JAN 2000

MEMORANDUM FOR MARGO P. CHERNEY
1419 LATTA RD.
ADA, OK 74820

FROM: 311 HSW/JA
8005 Chennault Rd.
Brooks AFB TX 78235-5313

SUBJECT: Freedom of Information Act (FOIA) Request

1. This is in response to your FOIA request dated 27 Sep 99, case number 00-0009-HS, for copies of Communicating Via the Microwave Auditory Effect: Awarding Agency: Dept of Defense SBIR Contract number: F41624-95-C-9007 as specified in your letter.

2. The requested information is fully denied under 5 U.S.C. 552(b)(1), and DoD Regulation 5400.7/Air Force Supplement, paragraph C3.2.1.1, *Classified Records* because unauthorized disclosure of the requested information could reasonably be expected to cause damage to national security. The information is classified pursuant to Executive Order 12958.

3. Should you decide that an appeal to this decision is necessary, write to the Secretary of the Air Force within 60 calendar days from the date of this letter. Include in your appeal any reason for reconsideration and attach a copy of this letter. The appeal should be forwarded to:

Secretary of the Air Force
THRU: 311 CS/SCSD
8101 Arnold Street
Brooks AFB TX 78235-5367

4. The cost of processing this request is waived.

RICHARD E. PRINS, Colonel, USAF
Staff Judge Advocate

مائیکرو ویو آڈیٹری ایفیکٹ کی سمعی علامات میں مسلسل گونجنا، کلکس اور جسے 'کانوں میں بجنا' کہا جاتا ہے شامل ہیں۔ اگر طویل عرصے تک اس کا استعمال کیا جائے تو اونچی آواز اور شور میں فرق ارتکاز کی کمی، پریشانی اور زیادہ چڑچڑاپن کا سبب بنتا ہے۔

وائس ٹو سکل کا مقصد سپاہیوں کے لیے تھا، اس بات کو یقینی بنانا کہ ہیڈ کوارٹر میں لامحدود مواصلت ہو، اس طرح روایتی ایئر پیس/ مائیکروفون ہیڈ گیئر کو ترک کیا جا سکے، جو میدان جنگ میں ایک نظر آنے والا ہدف ہے۔

Machine Translated by Google

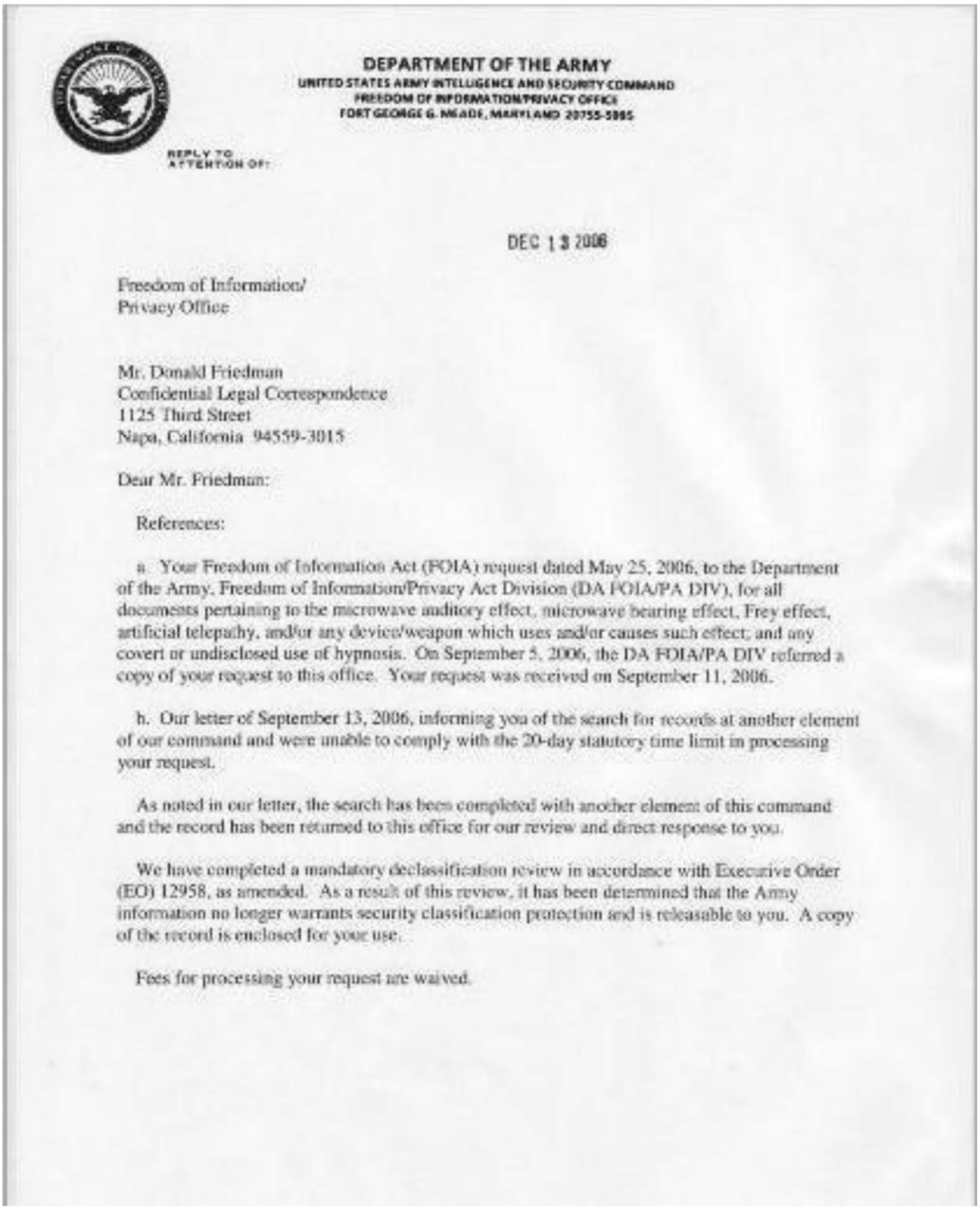

DEPARTMENT OF THE ARMY
UNITED STATES ARMY INTELLIGENCE AND SECURITY COMMAND
FREEDOM OF INFORMATION/PRIVACY OFFICE
FORT GEORGE G. MEADE, MARYLAND 20755-5995

REPLY TO
ATTENTION OF:

DEC 13 2006

Freedom of Information/
Privacy Office

Mr. Donald Friedman
Confidential Legal Correspondence
1125 Third Street
Napa, California 94559-3015

Dear Mr. Friedman:

References:

a. Your Freedom of Information Act (FOIA) request dated May 25, 2006, to the Department of the Army, Freedom of Information/Privacy Act Division (DA FOIA/PA DIV), for all documents pertaining to the microwave auditory effect, microwave hearing effect, Frey effect, artificial telepathy, and/or any device/weapon which uses and/or causes such effect; and any covert or undisclosed use of hypnosis. On September 5, 2006, the DA FOIA/PA DIV referred a copy of your request to this office. Your request was received on September 11, 2006.

b. Our letter of September 13, 2006, informing you of the search for records at another element of our command and were unable to comply with the 20-day statutory time limit in processing your request.

As noted in our letter, the search has been completed with another element of this command and the record has been returned to this office for our review and direct response to you.

We have completed a mandatory declassification review in accordance with Executive Order (EO) 12958, as amended. As a result of this review, it has been determined that the Army information no longer warrants security classification protection and is releasable to you. A copy of the record is enclosed for your use.

Fees for processing your request are waived.

وائس ٹو سکل نفسیاتی، اجنبی اغوا کرنے والوں، چڑیلوں اور نفسیاتی شیزوفرینیا کے مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو توجہ میں لاتا ہے، وہ لوگ جو خدا کو سنتے ہیں، وہ لوگ جو لوگوں کو مارتے ہیں کیونکہ سر میں ایک آواز نے انہیں بھی بتایا، جن کا دعویٰ ہے کہ وہ ماورائے زمین سے بات کر سکتے ہیں، یا بھوتوں سے رابطہ کر سکتے ہیں اور کثرت سے شیطان سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ ان تمام لوگوں کو دنیا کی ہر حکومت کے خلاف ملینیم کے قانونی چارہ جوئی کے لیے ہر شہری کو نشانہ بنانے کی ضرورت ہے۔

یہ احساس کہ MCs مؤثر طریقے سے خود کو انسان کی زندگی میں بیان کر سکتے ہیں اور مافوق الفطرت طاقتوں کا روپ دھار سکتے ہیں۔ جو بات واضح ہے وہ یہ ہے کہ انٹیلی جنس ایجنٹوں اور طبی ماہرین نے اس مہارت میں مہارت حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے اور یہ کہ MCVs کی بڑھتی ہوئی تعداد اس کی تعیناتی کی تصدیق کر رہی ہے۔

یہ برطانیہ کی حکومت کی دستاویز ہے:

https://www.ncbi.nlm.nih.gov/pubmed/17495664

بیلتھ فز۔ 2007جون؛ 92(6):621-8۔

انسانوں اور جانوروں کے ذریعہ مائکروویو دالوں کی سماعت: اثرات، طریقہ کار، اور حد۔

مصنف کی معلوماتLin JC1، Wang Z.

Machine Translated by Google

خلاصہ

مائکروویو دالوں کی سماعت ہوا سے چلنے والی یا ہڈیوں سے چلنے والی صوتی توانائی کی ایک انوکھی رعایت ہے جس کا سامنا عام طور پر انسانی سمعی ادراک میں ہوتا ہے۔ سماعت کا سامان عام طور پر ہوائی یا ہڈیوں سے چلنے والی صوتی یا صوتی دباؤ کی لہروں کو قابل سماعت فریکوئنسی رینج میں جواب دیتا ہے۔

لیکن مائیکرو ویو دالوں کی سماعت میں برقی مقناطیسی لہریں شامل ہوتی ہیں جن کی فریکوئنسی سینکڑوں میگا ہرٹز سے دسیوں گیگا ہرٹز تک ہوتی ہے۔ چونکہ برقی مقناطیسی لہریں (مثلاً، روشنی) دیکھی جاتی ہیں لیکن سنائی نہیں دیتیں، اس لیے مائیکرو ویو پلس کے سمعی ادراک کی رپورٹ ایک دم حیران کن اور دلچسپ تھی۔ مزید یہ کہ یہ مسلسل لہر مائکروویو تابکاری سے وابستہ ردعمل کے بالکل برعکس تھا۔

تجرباتی اور نظریاتی مطالعات سے معلوم ہوا ہے کہ مائیکرو ویو سمعی رجحان مرکزی اعصابی نظام کے سمعی نیورو فزیولوجیکل راستوں کے ساتھ سمعی اعصاب یا نیوران کے ساتھ براہ راست مائیکرو ویو دالوں کے تعامل سے پیدا نہیں ہوتا ہے۔ اس کے بجائے، مائیکرو ویو پلس، سر میں نرم بافتوں کے ذریعے جذب ہونے پر، صوتی دباؤ کی ایک تھرملاسٹک لہر شروع کرتی ہے جو ہڈیوں کی ترسیل کے ذریعے اندرونی کان تک جاتی ہے۔ وہاں، یہ عام سماعت کے لیے شامل اسی عمل کے ذریعے کوکلیئر ریسیپٹرز کو متحرک کرتا ہے۔

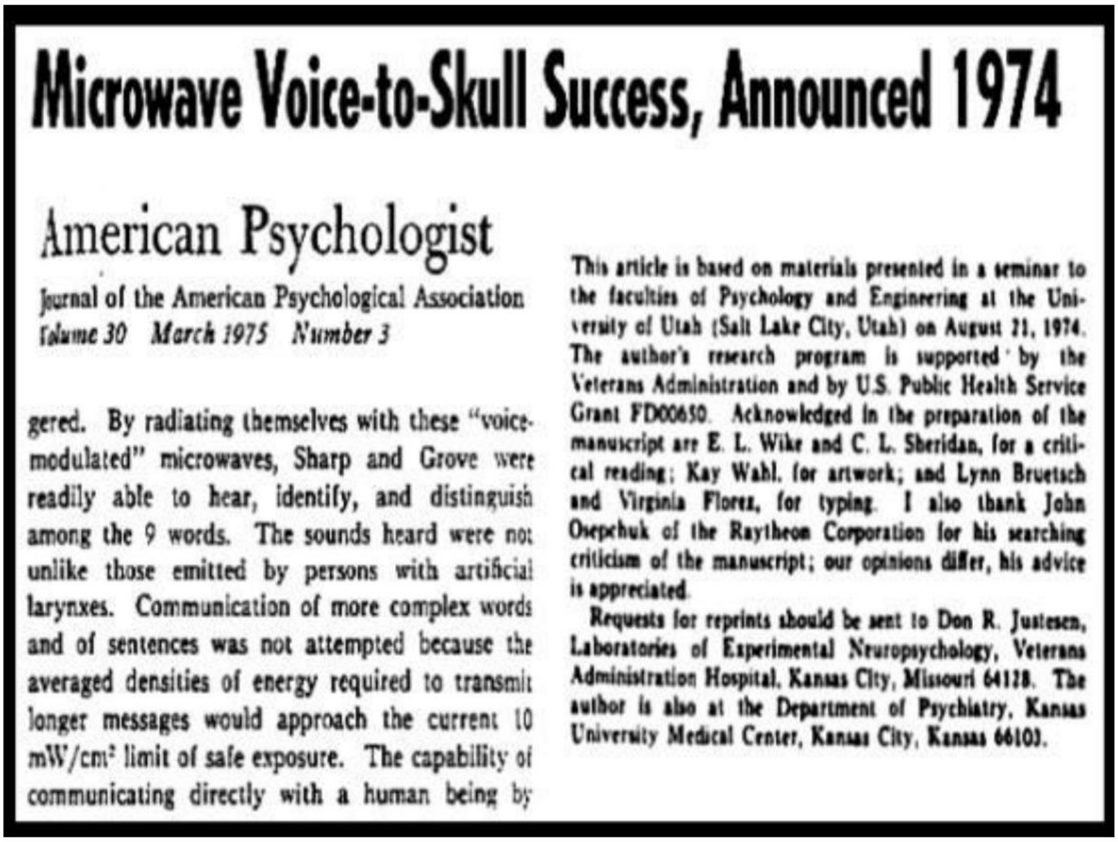

Microwave Voice-to-Skull Success, Announced 1974

American Psychologist
Journal of the American Psychological Association
Volume 30 March 1975 Number 3

gered. By radiating themselves with these "voice-modulated" microwaves, Sharp and Grove were readily able to hear, identify, and distinguish among the 9 words. The sounds heard were not unlike those emitted by persons with artificial larynxes. Communication of more complex words and of sentences was not attempted because the averaged densities of energy required to transmit longer messages would approach the current 10 mW/cm² limit of safe exposure. The capability of communicating directly with a human being by

This article is based on materials presented in a seminar to the faculties of Psychology and Engineering at the University of Utah (Salt Lake City, Utah) on August 21, 1974. The author's research program is supported by the Veterans Administration and by U.S. Public Health Service Grant FD00650. Acknowledged in the preparation of the manuscript are E. L. Wike and C. L. Sheridan, for a critical reading; Kay Wahl, for artwork; and Lynn Bruetsch and Virginia Florez, for typing. I also thank John Osepchuk of the Raytheon Corporation for his searching criticism of the manuscript; our opinions differ, his advice is appreciated.

Requests for reprints should be sent to Don R. Justesen, Laboratories of Experimental Neuropsychology, Veterans Administration Hospital, Kansas City, Missouri 64128. The author is also at the Department of Psychiatry, Kansas University Medical Center, Kansas City, Kansas 66103.

ٹشو ہیٹنگ کے علاوہ، مائیکرو ویو آڈیٹری اثر مائیکرو ویو تابکاری کا سب سے زیادہ قبول شدہ حیاتیاتی اثر ہے جس میں تعامل کا ایک معروف طریقہ کار ہے: تھرموئلاسٹک تھیوری۔ اس مقالے میں مظاہر، طریقہ کار، طاقت کی ضرورت، دباؤ کا طول و عرض، اور سمعی حدوں پر بحث کی گئی ہے۔ وائرلیس کمیونیکیشن فیلڈز اور میگنیٹک ریزوننس امیجنگ (MRI) کوائلز کے لیے انسانی نمائش پر ایک خاص زور دیا جاتا ہے۔

میرے پاس بہت سی سائنسی دستاویزات ہیں جو ہر پہلو پر جاتی ہیں، میں انہیں TIA کی ویب سائٹ پر بھی شامل کروں گا، اس موضوع پر مفت کتابیں بھی ہیں جو میں شامل کروں گا۔

اس دستاویز کی حمایت میں بہت سارے ثبوت موجود ہیں جو کہ اب تک کا سب سے بے نقاب راز ہونا چاہیے، کوئی بھی اسے آسان اور سستے طریقے سے بنا سکتا ہے، یقین ہے کہ حکومت بڑی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔

Machine Translated by Google

سب کو جوڑ کر؟ میری تحقیق کہتی ہے کہ حکومتوں میں بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ سیکیورٹی سروسز میں کیا ہورہا ہے اور وہ ان سے سچائی چھپاتے ہیں، اس لیے ہدف سیکیورٹی سروسز ہیں اور جیسا کہ میں نے پہلے کہا، یہ میسنز کے زیر کنٹرول ہیں جن کے پاس تمام معلومات موجود ہیں۔ ارکان پارلیمنٹ ان کو کام کرنے سے روکیں۔ یہ ان پاگلوں کے بجٹ لینے کا وقت ہے کوئی کچھ نہیں بیوقوف جن کو اندازہ نہیں ہے کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔

تو اگلا قدم کیا ہے؟

تمام حکومتیں بڑی منصوبہ بندی کر رہی ہیں اور سب اپنے ہی شہریوں کے خلاف سسٹم کو استعمال کر رہے ہیں، یہ ایک جرم ہے اور شہریوں کو کارروائی کی اجازت دیتا ہے، اگر امن و امان نہیں ہوگا اور انصاف نہیں ہوگا تو یقیناً انارکی ہوگی۔ TIAکا مقصد اس کو ختم کرنا اور حکومتوں اور سیکورٹی سروسز کو صاف اور ٹارگٹڈ لوگوں کو ادائیگی کرنے پر مجبور کرنا ہے۔

قلیل مدت میں ٹارگیٹڈ انفرادی ایسوسی ایشن ایک ایسا آلہ بنائے گی جو سگنل کو روکتا ہے، ہمیں ایسا کرنے کے دو طریقے پہلے سے معلوم ہیں، ایک فریکوئنسی براڈکاسٹ جیمر کا استعمال کر رہا ہے، دوسرا کاؤنٹر سسٹم استعمال کر رہا ہے جو آنے والے سگنل کی مکمل طور پر نفی کرتا ہے۔ آپ پر V2kکا کون سا ورژن استعمال ہو رہا ہے۔ ہم پہلے سے ہی سمجھ چکے ہیں کہ ان آلات کو کیسے بنایا جائے اور معلومات شائع کریں گے یا ہمارے پاس ڈیوائس ہوتے ہی اسے دستیاب کرائیں گے۔

ہمیں سگنل کو بلاک کرنے کے قابل ہونے کی ضرورت ہے کیونکہ مستقبل قریب میں، جو اس وقت ٹارگٹڈ افراد کے لیے اذیت کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، وہ ہمارے موجودہ فون سسٹم کی طرح ایک عام مصنوعی ٹیلی پیتھی سسٹم بن جائے گا، اور جو کچھ میں نے سائنس کے ذریعے سیکھا ہے نیوروفون اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ اس میں بصری اور آواز بھی ہو گی۔

V2kوائس ٹو سکل ڈیوائس کا استعمال اس شخص کی اجازت کے بغیر پہلے ہی غیر قانونی ہے۔ نئی ٹکنالوجی کے پھول کے لیے اسے نافذ کیا جانا چاہیے۔ گینگ اسٹالکنگ میں جس طرح سے اس کا انجام دیا جا رہا ہے وہ ایک شخص کو نقصان پہنچاتا ہے اور کینسر اور بہت سی دوسری حالتوں کا سبب بن سکتا ہے۔ میرے پاس سائنسی کاغذات ہیں جو اس کی تائید کرتے ہیں اور ڈاکٹر جان ہال ہمیں آگے بڑھنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔

لہذا یہ شخص پر حملہ ہے، قتل کی کوشش ایسے الزامات ہیں جن کو نشانہ بنایا گیا افراد
ایسوسی ایشن V2kگینگ اسٹالنگ کے تمام مشتبہ افراد کے خلاف لا رہی ہے جو زیادہ تر معاملات میں ہوتا ہے۔

Machine Translated by Google

مقامی طور پر ان لوگوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے جو اس میں ملوث ہیں اور انہیں بتایا جاتا ہے کہ یہ غیر قانونی نہیں ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ معماروں نے گینگ اسٹالکنگ شروع کی، اصل میں رنگ باڑ کے طور پر شروع کیا، جہاں وہ مقامی مجرموں اور منشیات فروشوں کو لوگوں کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال کرتے تھے جن سے ان کا اختلاف تھا یا وہ اپنا کاروبار چوری کرنا چاہتے تھے۔

اب یہ بڑا کاروبار قابو سے باہر ہے جس میں ڈرگ مافیا ملوث ہیں جیسے میرے کیس میں فری میسنز چلا رہے ہیں جنہوں نے میرا کاروبار چوری کیا اور میرے ساتھ وہی کیا جو انہوں نے جولین اسانج کے ساتھ کیا، میری زندگی کو برباد کرنے کے لیے جھوٹا مقدمہ بنایا کیونکہ وہ میرا 4 بلین پاؤنڈ مالیت کا کاروبار چوری کیا۔

پہلا شخص جس نے مجھے گینگ سٹاکنگ کے بارے میں بتایا وہ ایک سینئر میسن تھا، اس نے دوسروں کی گینگ سٹاکنگ میں ملوث ہونے پر اعتراض کیا اور اس کی وجہ سے ایک ٹارگٹ فرد بن گیا، میں اسے سب سے پہلے سٹین کمنز کے نام سے جانتا تھا جو میسن کا انگرام نکلا۔ چوتیاں! اس نے مجھے بتایا کہ کس طرح انہوں نے اس کا فون بنا کر اس کا سارا کاروبار چرا لیا، اس کے تمام پڑوسیوں سے جھوٹی کہانیوں سے بات کی، اس عمل کی گہرائی سے تفصیلات کے لیے TIA کی ویب سائٹ پر میسن گینگ اسٹالکنگ دیکھیں۔

یہ مائکروویو کے اخراج کے قانون اور EU میں پہلے سے موجود تابکاری کے اخراج کے قوانین کا غلط استعمال ہے۔ ہم ان تمام لوگوں سے رابطے میں ہیں جنہوں نے ڈیوائسز ایجاد کیں اور جن لوگوں نے ان کو فیلڈ میں استعمال کیا ہے وہ سیکیورٹی ایجنسیوں سے ہیں اور یہ لوگ ہماری فرسٹ کلاس کارروائی میں ثبوت دیں گے۔

اس کی تہہ تک پہنچو. ہو سکتا ہے کہ ہم دوسرے گروپوں کے ساتھ مل کر مشترکہ کوشش کر رہے ہوں۔

وہ ہر اس شخص کو نشانہ بناتے ہیں جو ہوشیار ہے، میں آزاد سوچ کی ذہانت کے بارے میں بات کر رہا ہوں، جیسے کہ موسیقار، فنکار، سائنسدان، موجد اور ان کے بارے میں بات کرنے والے کسی بھی شخص کے بارے میں۔

نچلے درجے کے جرائم پیشہ افراد کو استعمال کرتے ہوئے برسوں کی رِنگ بانسنگ اور گینگ اسٹالنگ کے ذریعے میسنز، اس نے فوڈ چین کو اوپر اٹھایا اور اب اس دنیا کے مافیا کے لیے اس کا بڑا کاروبار ہے، حال ہی میں، جیسا کہ میرے معاملے میں، برطانوی ڈرگ مافیا جو سپین میں میسنز لاجز سے لے کر گلیوں کے لوگوں تک چلائے جاتے ہیں۔ معمار سیکورٹی سروسز کا استعمال کرتے ہوئے دنیا بھر میں منشیات کا کاروبار چلاتے ہیں جو تمام میسن ہیں اور اب لوگوں کی نمائندگی نہیں کرتے ہیں۔

اگر آپ کا ایک ٹارگیٹڈ فرد ایسوسی ایشن میں شامل ہوتا ہے اور ہم سے بات کرتا ہے، تو آپ دنیا کی ہر حکومت اور سیکیورٹی سروس، میسنز، اور دیگر جن کی شناخت کی گئی ہے جیسے کہ نیٹو کے خلاف ہماری قانونی کارروائی میں شامل ہو سکتے ہیں۔ ان تمام اداروں اور حکومتوں کو لگام ڈالنے کی ضرورت ہے!

وہ بے قابو پاگل ہیں جو جھوٹی صلیبی جنگ میں ان کے یا ان کے اسٹیبلشمنٹ کے حامیوں کی مخالفت کرنے والوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ اب ہم ڈیوائس بنا سکتے ہیں اور عدالت میں اس کا مظاہرہ کر سکتے ہیں تاکہ یہ سب ختم ہو جائے! یہ صرف ایک سوال ہے کہ انہیں کب گرفتار کیا جائے گا!

یہ نہ سمجھیں کہ سیاست دان اور دوسرے جانتے ہیں، سیکیورٹی سروسز سچ کو چھپاتی ہیں، ان کے پاس بہت سارے قانونی مقدمات ہوں گے جن کا سامنا کرنے کے لیے جلد ہی انہیں ان ممالک کو بیچنا پڑے گا جہاں وہ رہتے ہیں بل ادا کرنے کے لیے۔
ٹارگیٹڈ انفرادی ایسوسی ایشن میں شامل ہوں اور دنیا کو بدلنے میں ہماری مدد کریں۔ ایک دنیا ایک برادری! www.targeted-individuals.co.uk

اس مضمون کی تعمیر میں کھلے پن اور مدد کے لیے ڈاکٹر پیٹرک فلاناگن کا شکریہ۔ ڈاکٹر بیری ٹاور ایم آئی 6، ڈاکٹر نک بیگیچ، رابرٹ ڈنکن سی آئی اے، ڈاکٹر جان ہال، میگنس اولسن، ولیم بنی این ایس اے، کرک وبی این ایس اے، ڈوائٹ منگم، الفریڈ لیمبرمونٹ ویبری کا شکریہ۔ جنہوں نے سب نے مجھ سے بات کی ہے اور ٹیکنالوجی کو ایک ساتھ رکھنے کے لیے درکار تفہیم کے لیے معلومات فراہم کی ہیں۔ اب ہم آلہ بنا سکتے ہیں اور عدالت میں اس کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

Machine Translated by Google

URLS:

http://www.targeted-individuals.co.uk/neurophone_support_information_1

http://www.targeted-individuals.co.uk/neurophone_support_information_2

http://www.rexresearch.com/flanagan/flanagan2.html

http://www.rexresearch.com/flanagan/neuroph.htm

V2k(وائس ٹو سکل) 28/03/2017

ہدف شدہ افراد کی ایسوسی ایشن -مصنف: گیری اوونس

مسٹر گیری اوونز نے کولیٹڈ آرٹیکل لکھا اور ٹیکنالوجی کو توڑ دیا، ہم نے انٹرنیٹ پر موجود ہر دستیاب ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے معلومات کے ہر ٹکڑے کو جمع کرنے اور مرتب کرنے کے لیے استعمال کیا جس کی ٹیکنالوجی کو توڑنے کے لیے درکار تھی، ہم نے معلومات کے ذرائع کو نیچے درج کیا ہے۔ اگر کوئی رہ گیا ہے تو ہمیں بتائیں اور ہم ترمیم کریں گے۔

Machine Translated by Google